www.ahmiyath.com

RNI No : TELURD/2008/5610

روزنامہ
جگتیال
اہمیت
Ahmiyath
URDU DAILY, JAGTIAL

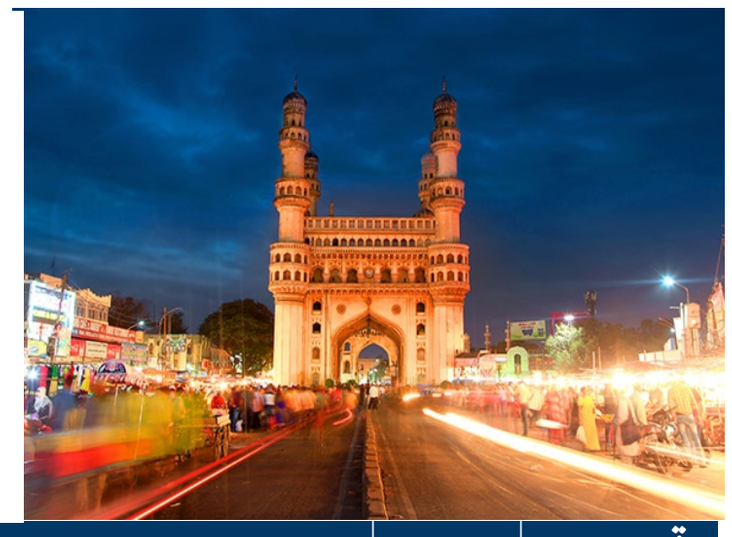

Volume :18 | شمارہ : 228 | Editor : Mohammed. IMRAN | Saturday | 22 | Aug - 2026 | page 8 | قیمت : -/1

دہلی ماسٹر پلان 2047 جاری، 40 لاکھ نئے مکانات، 695 کلومیٹر تک میٹرو کی توسیع

2047 تک 3.2 کروڑ کی متوقع آبادی کیلئے 30 سے 40 لاکھ نئے مکانات تیار کرنا ● میٹرو کا نیٹ ورک کو 695 کلومیٹر تک بڑھانا ● ٹی او ڈی میں ایف اے آر 500 کرنا ● 30 میٹر یا اس سے زیادہ چوڑی سڑکوں سے متصل رہائشی پلاٹوں پر فیس کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کی اجازت دینے کا التزام

نئی دہلی، 20 اگست (میرا وطن نیوز)

مرکزی سرکار نے قومی راجدھانی کی آئندہ دو دہائیوں کی منظم، پائیدار اور جامع ترقی کے لیے 'ماسٹر پلان فار دہلی 2047' (ایم پی ڈی- 2047) جاری کر دیا ہے۔ اس ماسٹر پلان میں سال 2047 تک 3.2 کروڑ کی متوقع آبادی کے لیے 30 سے 40 لاکھ نئے مکانات تیار کرنے، دہلی میٹرو کے نیٹ ورک کو 695 کلومیٹر تک وسعت دینے، ٹرانزٹ اورینٹڈ ڈیولپمنٹ (ٹی او ڈی) میں زیادہ سے زیادہ ایف اے آر 500 کرنے اور 30 میٹر یا اس سے زیادہ چوڑی سڑکوں سے متصل رہائشی پلاٹوں پر فیس کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کی اجازت دینے کا التزام کیا گیا ہے۔

مرکزی وزیر برائے ہاوسنگ و شہری امور نیز بجلی منوہر لال کھٹر، دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر سردار ترنجیت سنگھ سندھو اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کے روز یہاں نیشنل میڈیا سینٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ماسٹر پلان کا باضابطہ اجرا کیا۔ ماسٹر پلان کا مقصد سال 2047 تک دہلی کو اعلیٰ معیار زندگی، سستے مکانات، جدید پبلک ٹرانسپورٹ، مضبوط بنیادی ڈھانچے اور صاف ستھرے و سرسبز ماحول والا شہر بنانا ہے۔

منوہر لال نے کہا کہ دہلی کا کل رقبہ 1,483 مربع کلومیٹر پر محدود ہے۔ سال 1991 میں دہلی کی آبادی 94 لاکھ تھی، جو سال 2001 میں بڑھ کر 1.38 کروڑ اور سال 2021 میں 2.12 کروڑ ہوگئی۔ موجودہ میں یہ تقریباً 2.40 کروڑ ہے۔ سال 2047 تک اس کے 3.20 کروڑ تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے تمام 357 گاؤں شہری شکل اختیار کر چکے ہیں۔ فی الحال تقریباً 520 مربع کلومیٹر زرعی اراضی بچی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے درمیان جمنا کھادر کے تقریباً 180 مربع کلومیٹر رقبے اور دہلی رج کے جنگلاتی علاقے کو محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کے علاوہ دستیاب اراضی کا گنجان اور کثیر المقاصد استعمال کیا جائے گا۔

ماسٹر پلان میں رہائش کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ سال 2047 تک آبادی میں ممکنہ 80 لاکھ کے اضافے اور خاندانوں کی تقسیم کے پیش نظر 30 سے 40 لاکھ نئے فلیٹس اور مکانات تیار کیے جائیں گے۔ ان میں بڑی تعداد کم لاگت والے (سستے) مکانات کی ہوگی۔ 50 سے 60 سال پرانی اور خستہ حال عمارتوں کی از سر نو تعمیر اور ری ڈیولپمنٹ کے لیے آر ڈبلیو اے کے تعاون سے خصوصی پالیسیاں وضع کی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ 69 گاؤں کو گرین ڈیولپمنٹ ایریا (جی ڈی اے) کے تحت رکھا گیا ہے۔ یہاں ماحول دوست، ادارہ جاتی اور سرسبز سرگرمیوں کے لیے خصوصی ترقیاتی قوانین نافذ ہوں گے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کے شعبے میں دہلی میٹرو نیٹ ورک کو موجودہ 416 کلومیٹر سے بڑھا کر 695 کلومیٹر کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ اس کے لیے 279 کلومیٹر اضافی نیٹ ورک تیار کیا جائے گا۔ توسیع مکمل ہونے کے بعد دہلی دنیا میں سب سے طویل میٹرو نیٹ ورک والا شہر بن سکتی ہے۔ ساتھ ہی نیشنل کیپٹل ریجن پلاننگ بورڈ کے تحت چھ نئی ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) لائنوں کو فعال کرنے کا منصوبہ ہے۔ سرائے کالے خاں، آنند وہار اور کشمیری گیٹ کو جدید ملٹی ماڈل ٹرانزٹ حب کے طور پر ترقی اور توسیع دی جائے گی۔

ماسٹر پلان میں ترقیاتی ضوابط کو آسان بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ مختلف احاطہ جاتی زمروں کی تعداد 133 سے گھٹا کر 45 کر دی گئی ہے۔ ٹرانزٹ اورینٹڈ ڈیولپمنٹ میں پلاٹ کا کم سے کم سائز 10 ہزار مربع میٹر سے کم کر کے 2 ہزار مربع میٹر کر دیا گیا ہے۔ وہیں فلور ایریا ریشو (ایف اے آر) 400 سے بڑھا کر 500 کیا گیا ہے۔ بھائی کمپونٹ اور منافع بخش فلور ایریا ریشو کو بھی 300 سے بڑھا کر 500 کیا گیا ہے۔ 3 ہزار مربع میٹر کے پلاٹ پر چھوٹے گروپ ہاوسنگ تعمیر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ہاسٹل کا ایف اے آر 120 سے بڑھا کر 200 کیا گیا ہے۔ اسکولوں کے لیے بھی ایف اے آر میں اضافہ کیا گیا ہے۔ چھٹی جماعت تک کے اسکولوں کا ایف اے آر 120 سے بڑھا کر 150 اور اس سے بڑے اسکولوں کے لیے 150 سے بڑھا کر 180 کیا گیا ہے۔ پری اسکول اور ارلی لرننگ سینٹر کی ڈینسٹی 100 سے بڑھا کر 150 کر دی گئی ہے۔ نرسنگ اور پیرا میڈیکل اداروں کا ایف اے آر 150 سے بڑھا کر 200 کیا گیا ہے۔ کالج، آئی ٹی آئی اور دیگر اداروں کو واحد 'ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ' کے زمرے

متھرا شاہی عیدگاہ معاملہ:

پھلاہاری مہاراج کی مسلم فریق کو 2.25 ایکڑ کے بدلے 20 ایکڑ زمین دینے کی پیشکش

متھرا، 20 اگست (یو این آئی)

متھرا میں 'شری کرشن جنم بھومی' مندر معاملے میں عرضی گزار اور ہندو وادی لیڈر پھلاہاری مہاراج نے عیدگاہ کمیٹی کو خط لکھ کر مسلم فریق کو شاہی عیدگاہ کی 2.25 ایکڑ زمین کے بدلے میں 20 ایکڑ زمین دینے کی پیشکش کی ہے۔ پھلاہاری مہاراج نے کہا ہے کہ اگر مسلم فریق عدالت کے باہر سمجھوتہ کرنا چاہتا ہے تو ہم اس کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے کہ 'شری کرشن جنم بھومی' تنازعہ معاملے کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ ہندو فریق اور مسلم فریق آپس میں بیٹھ کر متھرا لوک عدالت میں اپنا تنازعہ حل کر سکتے ہیں۔ اس دوران ہندو فریق تو لوک عدالت میں حاضر ہوا تھا لیکن مسلم فریق کی جانب سے کوئی بھی عدالت میں نہیں آیا، جس کی وجہ سے عدالت کوئی بھی فیصلہ نہیں دے سکی۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' پر شائع ایک رپورٹ کے مطابق پھلاہاری مہاراج نے عیدگاہ کمیٹی کو ایک خط لکھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر مسلم فریق سمجھوتہ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو 20 ایکڑ زمین میوات میں دینے کو تیار ہیں اور مسجد کی تعمیر میں جو بھی خرچ آئے گا اس کو

بھی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آپ بھائی چارہ نبھانے کی بات کرتے ہیں اس لیے ہم بھی بھائی چارہ نبھانے کے لیے تیار ہیں۔ اپنے خط میں پھلاہاری مہاراج لکھتے ہیں کہ "میوات میں مسلم طبقہ کی تعداد زیادہ ہے، آپ وہاں پیار و محبت سے نماز ادا کر سکتے ہیں۔ برج بھومی جہاں بھگوان شری کرشن کا جنم ہوا وہاں پر شری کرشن کے عقیدت مندوں کی تعداد زیادہ ہے تو ہم لوگ یہاں پر پیار و محبت سے اپنے کرشن کنہیا کو ماکھن مشری کا بھوگ لگانے چاہتے ہیں، اپنے بھگوان کا بھجن کیرتن کرنا چاہتے ہیں۔"

چمپت رائے نے مندر تعمیر کمیٹی کے سربراہ نرپیندر مشرا پر لگائے سنگین الزامات!

نرپیندر نے مندر تعمیر کمیٹی میں اپنی پسند کے کچھ افراد کو شامل کیا، جن میں سے ایک کو گزشتہ 6 برسوں میں ایک یا 2 مرتبہ ہی ایودھیا بلایا گیا

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) اتر پردیش کے ایودھیا میں رام مندر چندہ چوری کا معاملہ ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ اب اس معاملہ میں رام مندر تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے سابق جنرل سکریٹری چمپت رائے نے مندر تعمیر کمیٹی کے سربراہ اور سابق آئی اے ایس نرپیندر مشرا سے متعلق حیران کرنے والے دعوے کیے ہیں۔ چمپت رائے نے 9 صفحات میں 33 نکات پر مشتمل ایک بیان جاری کیا ہے، جس میں کئی اہم انکشافات کیے گئے ہیں۔ چمپت رائے نے اپنے بیان میں الزام عائد کیا ہے کہ مندر کی تعمیر میں وہی سب ہوا جو نرپیندر مشرا نے چاہا۔ 2019 میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد سے لے کر آج تک کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے چمپت رائے نے دعویٰ کیا ہے کہ تعمیر کے لیے کون سی کمپنی کام کرے گی اور معمار کون ہوگا، یہ سبھی فیصلے نرپیندر مشرا نے کیے۔ انھوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کئی معاملات میں ایسا بھی ہوا کہ نرپیندر مشرا کے علاوہ کسی اور کے فیصلے یا مشورے کو اہمیت نہیں دی گئی۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ مندر کی تعمیر سے متعلق تمام فیصلوں میں نرپیندر مشرا ہی اہم رہے۔ مشرا کے کہنے پر ہی ایل اینڈ ٹی کو تعمیر کے لیے منتخب کیا گیا۔ سابق جنرل سکریٹری نے کہا کہ نرپیندر مشرا کے ساتھ انوپ متل میٹنگ میں آتے تھے، لیکن تعمیر کے تمام فیصلوں میں مشرا ہی اہم رہے۔ اپنے بیان میں چمپت رائے کہتے ہیں کہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ہی حکومت ہند نے 'رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر' کے نام سے آزاد ٹرسٹ بنایا، جس میں 15 ٹرسٹی لکھے گئے۔ ایک ٹرسٹی نرموہی اکھاڑہ کی ایودھیا میٹنگ کے لیے محفوظ رکھا گیا، ایک ٹرسٹی درج فہرست ذات و قبائل کے لیے محفوظ رکھا گیا۔ مقامی ضلع مجسٹریٹ، اتر پردیش حکومت اور حکومت ہند کے ایک ایک نمائندے جو آئی اے ایس افسر ہیں، عہدے کے اعتبار سے ٹرسٹی بنائے گئے، حکومت ہند کے مشورے پر ایک عہدے کے اعتبار سے ٹرسٹی سینئر انتظامی افسر کو ٹرسٹی بنایا گیا، انہیں مندر تعمیر کمیٹی اور مندر سے متعلق تمام کاموں کے انتظام کی کمیٹی کا صدر بنایا گیا۔ آج اسی عہدے پر نرپیندر مشرا ہیں۔ ان کے علاوہ سینئر وکیل کیشو پاراسرن بانی ٹرسٹی ہیں۔

پولیس کی کارروائی کی ہوگی جانچ، سپریم کورٹ نے 'ہائی پاورڈ کمیٹی' تشکیل دی

کمیٹی پولیس کی کارروائی کے نتیجے میں مظاہرین کو پہنچنے والی سنگین چوٹوں کی بھی تحقیقات کرے گی

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ ہونے والے طلبہ احتجاج کے دوران پولیس کی کارروائیوں کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے سابق جج جسٹس آر سبھاش ریڈی کی سربراہی میں ایک ہائی پاورڈ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کے دیگر اراکین میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس روی شنکر جھا، دہلی ہائی کورٹ کی سابق جج جسٹس شالندر کور، سی بی آئی کے سابق ڈائریکٹر رشی کمار شکلا اور میگھالیہ کے سابق ڈی جی پی ایل آر بشنوئی شامل ہیں۔

ہائی پاورڈ کمیٹی مظاہرین کے خلاف مبینہ طور پر ضرورت سے زیادہ طاقت کے استعمال، پیلیٹ گن کے استعمال، پولیس کارروائی کی جواب دہی، مظاہرین کی نگرانی، خواتین مظاہرین کے خلاف تشدد اور ہراسانی کے الزامات، متاثرین کو طبی امداد اور معاوضہ جیسے معاملات کی تحقیقات کرے گی۔ کمیٹی یہ بھی جائزہ لے گی کہ پُرامن احتجاج کے حق اور لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنے کے درمیان مناسب توازن کس طرح قائم کیا جائے۔ عدالت نے درج ذیل ہدایات دیں:

● کمیٹی پولیس کی زیادتیوں اور مظاہرین کے تشدد، دونوں کی تحقیقات کرے گی۔ ● کمیٹی خواتین مظاہرین کو ہراساں کرنے اور چھیڑ چھاڑ کے الزامات کو ترجیح دے گی۔ ● کمیٹی پولیس کی کارروائی کے نتیجے میں مظاہرین کو پہنچنے والی سنگین چوٹوں کی بھی تحقیقات کرے گی۔ ● احتجاج کے سی سی ٹی وی، ڈرون، باڈی کیم اور پی سی آر کال ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کا انتظام کیا جائے۔ ● حراست میں لیے گئے نابالغوں کو رہا کیا جائے، سوائے ان کے جن پر سنگین اور گھناؤنے الزامات عائد ہیں۔ ● مظاہرین کے ذاتی ڈیٹا کے تحفظ کی ہدایت، اسے عوامی کرنے پر پابندی۔

کمیٹی کی تحقیقات کے نتائج سے الگ پولیس کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی ہو سکتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مظاہروں سے متعلق بڑے آئینی سوالات پر عدالت بعد میں الگ سے فیصلہ کرے گی۔ عدالت نے یہ حکم جنتر منتر اور بہار سمیت ملک کے دیگر حصوں میں نیٹ اور دیگر امتحانات کے پرچے لیک ہونے کے الزامات کے خلاف ہونے والے احتجاج سے متعلق عرضیوں پر دیا ہے۔ عرضی گزاروں نے پرامن احتجاج کی اجازت کو یقینی بنانے کے لیے پورے ملک میں نافذ ہونے والی گائیڈ لائنز کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت کا رخ کیا تھا۔

جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے جے پی ایس سی تقرریاں منسوخ

کرنے کے حکم پر لگائی روک، حکومت اور کمیشن سے جواب طلب

رانچی، 20 اگست (یو این آئی) جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کی جانب سے 11 ویں سے 13 ویں جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن) جے پی ایس سی (مشترکہ سول سروس امتحان اور فوڈ سیفٹی آفیسر امتحان کے ذریعے کی گئی تقرریاں منسوخ کرنے کے فیصلے پر اگلے حکم تک روک لگا دی ہے۔ عدالت نے اس معاملے میں ریاستی حکومت اور جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن سے جواب بھی طلب کیا ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت 15 ستمبر کو ہوگی۔ جسٹس دیپک روشن کی عدالت نے جمعرات کو کامیاب اور منتخب امیدواروں کی جانب سے دائر درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے حکومت کے ان احکامات پر عبوری روک لگائی جن کے ذریعے مذکورہ امتحانات اور ان کے نتیجے میں ہوئی تقرریوں کو منسوخ کیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں نے حکومت کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیے بغیر یک طرفہ طور پر امتحانات اور تقرریاں منسوخ کر دی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بھرتی کے عمل میں کسی مرحلے پر بے ضابطگی ہوئی ہے تو اس کی ذمہ داری طے کر کے قصوروار افراد کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے، لیکن مقررہ طریقہ کار کے تحت امتحان پاس کر کے میرٹ کی بنیاد پر منتخب ہونے والے امیدواروں کو بغیر انفرادی جانچ اور سماعت کے ملازمت سے محروم کرنا قدرتی انصاف کے اصولوں کے خلاف ہے۔

اب چینی نے بگاڑا عام لوگوں کی کچن کا بجٹ

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی): کانگریس کی مدھیہ پردیش یونٹ کے صدر جیتو پٹواری نے بڑھتی مہنگائی کو لے کر مرکزی اور ریاستی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ مہنگائی نے عام لوگوں کی کچن کا بجٹ بگاڑ دیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت میں عام آدمی کی روزمرہ ضروریات مسلسل مہنگی ہوتی جا رہی ہیں، جبکہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ جیتو پٹواری نے کہا کہ نام نہاد 'نیو انڈیا' میں عام آدمی کی کچن مسلسل مہنگی ہو رہی ہے۔ کھانے کے تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سویابین تیل کے دام تقریباً 12 فیصد، مونگ پھلی کے تیل کے دام 10 فیصد اور سرسوں کے تیل کی قیمت میں تقریباً 20 فیصد تک اضافہ ہوا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ چینی کی قیمتیں بھی بڑھی ہیں، جبکہ دودھ کے دام میں دو سے تین روپے تک کا اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب کسانوں کو ان کے دودھ اور زرعی پیداوار کی مناسب قیمت نہیں مل رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے کسانوں کو بونس دینے کے جو وعدے کیے تھے، وہ بھی پورے نہیں کیے گئے۔ پٹواری نے دالوں کی بڑھتی قیمتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تور یا ارہر دال تقریباً 140 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔

سی بی آئی عدالت نے بینک آف انڈیا کے سابق ڈی جی ایم

سمیت 6 افراد کو بینک فراڈ کیس میں 10 سال قید کی سزا سنائی

چنئی، 20 اگست (یو این آئی) چنئی کی سی بی آئی عدالت نے 2010 کے 2.39 کروڑ روپے کے بینک فراڈ کیس میں بینک آف انڈیا (بی او آئی) کے سابق ڈپٹی جنرل منیجر (ڈی جی ایم) سمیت چھ ملزمان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 10، 10 سال کی بامشقت قید کی سزا سنائی ہے۔ قصوروار قرار دیے گئے افراد میں چار سرکاری ملازمین شامل ہیں۔ ان میں اس وقت کے بینک آف انڈیا کے ڈی جی ایم این وینکلا چلم، شولنگلور تعلقہ دفتر کے ریکارڈ کلرک ایم سیوا کمار، پرجاوتھنگل کے ویلیج ایڈمنسٹریٹو آفیسر (وی اے او) ٹی داسارتھن اور تمل ناڈو حکومت کے وی اے او ایم مانچویلو شامل ہیں۔ دونجی افراد او پی تھمرائی پو اور پی تھنڈپانی بھی سزا پانے والوں میں شامل ہیں۔ عدالت نے ان تمام افراد پر مجموعی طور پر 2.70 کروڑ روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ سی بی آئی نے 19 مئی 2010 کو بینک کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا تھا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ اصل ملزم ای متھوسوامی نے بینک کے بعض افسران کے ساتھ ملی بھگت کر کے بینک کی رقم میں خرد برد کی اور جعلی و فرضی دستاویزات جمع کروا کر مختلف قرض اور کریڈٹ سہولیات حاصل کیں۔ اس طرح بینک کو 238.97 لاکھ روپے (2.39 کروڑ روپے) کا نقصان پہنچایا گیا۔

'مندر کے لیے 76 لاکھ منظور کرائے، پھر بھی مجھے پوجا سے روکا'، بی جے پی کی دلت رکن اسمبلی کا اپنی ہی انتظامیہ پر الزام

لکھنؤ، 20 اگست (یو این آئی): اتر پردیش کے لکھنؤ میں حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی) بی جے پی (کی دلت رکن اسمبلی جے دیوی کوشل نے اپنی ہی انتظامیہ پر امتیازی سلوک کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شیتلا دیوی مندر کی تجدید کے لیے انہوں نے 76 لاکھ روپے منظور کرائے، لیکن جب وہ تجدیدی تقریب میں پوجا کے لیے پہنچیں تو انہیں نہ صرف پوجا سے دور رکھا گیا بلکہ آرتی میں بھی شامل نہیں ہونے دیا گیا۔ ملیح آباد اسمبلی حلقے سے بی جے پی کی رکن اسمبلی جے دیوی کوشل کے مطابق بدھ کو کاکوری کے شیتلا دیوی مندر میں تجدیدی کام کی تقریب منعقد ہوئی۔ وہ وہاں پوجا میں شرکت کے لیے پہنچی تھیں۔ ان کے ساتھ چیئرمین، کونسلر اور منڈل صدر سمیت پارٹی کے دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔ جے دیوی کوشل نے آئی اے این ایس سے گفتگو میں کہا کہ شیتلا دیوی مندر کے لیے 76 لاکھ روپے انہوں نے منظور کرائے تھے۔ ان کے مطابق جب مندر میں پوجا کا وقت آیا تو انہیں پوجا نہیں کرنے دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں موجود کچھ لوگوں نے یہ بات بھی کہی کہ چونکہ وہ رکن اسمبلی ہیں اور انہوں نے مندر کے کام کے لیے رقم منظور کرائی ہے، اس لیے ان سے پوجا کرائی جانی چاہیے، لیکن اس کے باوجود انہیں موقع نہیں دیا گیا۔ رکن اسمبلی کا کہنا ہے کہ اس دوران وہ خاموشی سے کھڑی رہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ انہیں آرتی کرنے سے بھی روک دیا گیا۔ جے دیوی کوشل کے مطابق انہوں نے موقع پر کسی قسم کا احتجاج نہیں کیا اور بعد میں دوسری جگہ ہونے والے پوجن پروگرام میں شرکت کے لیے چلی گئیں۔ دو مرتبہ کی رکن اسمبلی جے دیوی کوشل نے کہا کہ مرکز اور ریاست دونوں جگہ ان کی جماعت کی حکومت ہے، اس کے باوجود ان کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ درست نہیں ہے۔ جے دیوی کوشل نے اس واقعے کو ایک سازش قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کے ساتھ اس لیے امتیاز کیا جاتا ہے کیونکہ وہ پاسی سماج (دلت) سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان کے الزامات نے اس سوال کو بھی نمایاں کیا ہے اور جس کے مطابق انہوں نے مندر کی تجدید کے لیے سرکاری رقم منظور کرائی، اسی تقریب میں پوجا سے کیوں دور رکھا گیا؟

'فی صارف 9 سِم کی مقررہ حد سے تجاوز نہ کریں'، مرکز کی ٹیلی کام کمپنیوں کو ہدایت

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) مرکزی حکومت کے محکمہ ٹیلی کمیونیکیشن) ڈی او ٹی (نے ٹیلی کام کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی صارف کے لیے 9 سم کی مقررہ زیادہ سے زیادہ حد سے تجاوز نہ ہونے دیں۔ یہ اطلاع جمعرات کو جاری ایک سرکاری بیان میں دی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ 24 اگست 2026 سے ٹی ایس پی) ٹیلی کام سروس پرووائیڈر (ایسے ہر صارف کی شناخت کے لیے ضروری تکنیکی اور تنظیمی اقدامات کریں گے جو مقررہ حد سے زیادہ موبائل کنکشن لینا چاہتا ہے۔ اسے مطلع کیا جائے گا کہ اس کے نام پر پہلے ہی کسی فرد کے لیے اجازت شدہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں موبائل کنکشن موجود ہیں، اس لیے اسے نیا موبائل کنکشن نہیں دیا جا سکتا۔ ان ہدایات کے تحت صارفین کو 'کسٹمر ایپلی کیشن فارم' سی اے ایف (میں یہ معلومات دینی ہوں گی کہ مختلف ٹیلی کام آپریٹروں اور لائسنس یافتہ سروس ایریا میں ان کے نام پر پہلے سے کون کون سے موبائل کنکشن موجود ہیں۔ ڈی او ٹی کے سرکلر میں بتایا گیا ہے کہ جن صارفین کے نام پر مقررہ حد سے زیادہ موبائل کنکشن ہیں، ان کی معلومات محکمہ کی جانب سے تیار کیے گئے 'ڈیجیٹل انٹیلی جنس پلیٹ فارم' ڈی آئی پی) پر دستیاب ہے۔ ڈی او ٹی نے ٹیلی کام آپریٹروں کی مدد کے لیے یہ نظام تیار کیا ہے، تاکہ وہ ایسے صارفین کی شناخت کر سکیں جن کے نام پر موبائل کنکشن کی مقررہ حد پوری ہو چکی ہے۔ ڈی آئی پی مختلف ٹیلی کام کمپنیوں سے حاصل ہونے والی صارفین کی معلومات کا استعمال کرتا ہے۔ یہ معلومات ٹیلی کام کمپنیوں کو ایسے صارفین کی شناخت میں مدد دیتی ہے، جنہوں نے 9 سم کارڈ کی زیادہ سے زیادہ حد پار کر لی ہے۔ سرکلر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ "جب تک ٹیلی کام سروس پرووائیڈر کسٹمر ایپلی کیشن فارم) سی اے ایف (کی شرائط کی بنیاد پر ایسے اقدامات نافذ نہیں کرتے، اس وقت تک مقررہ حد سے زیادہ فعال کیے گئے کسی بھی موبائل کنکشن کو فوری طور پر معطل کر دیا جائے گا۔ یہ معطلی اس وقت تک برقرار رہے گی، جب تک موبائل کنکشن کی مقررہ حد سے تجاوز سے متعلق معاملہ حل نہیں ہو جاتا۔"

علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا کفایت علی کافی کو غدار ملک وملت، انگریز پٹھو فخرالدین کلال کی مخبری سے انگریز نے گرفتار کرلیا۔ سزاؤں کا اذیت ناک مرحلہ شروع ہوا۔ جسم پر گرم گرم استری پھیری گئی۔ زخموں پر نمک مرچ چھڑکی گئی۔ اسلام سے برگشتہ کرنے کے لیے انگریزوں نے ہر حربہ استعمال کیا۔ آخر کار 4 مئی 1858ء کو مقدمہ کی پیشی ہوئی اور 6 مئی 1858ء کو مقدمہ کی پوری کارروائی صرف دو دن میں پوری کردی گئی۔

مفتی محمد سلیم مصباحی
امام رضا مسجد ڈنڈوہ بزرگ قنوج

ہندوستان کی جنگ آزادی میں بے شمار علمائے کرام نے حصہ لیا کہ جنہوں نے اپنے وطن عزیز کی آزادی کے لیے تمام صعوبتیں و مشقتیں جھیل کر شہادتیں حاصل کیں، انہیں مجاہدین میں سے مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی، مفتی عنایت احمد کاکوروی، مفتی سید کفایت علی کافی مرادآبادی رحمہم اللہ کی حیات و خدمات پیش کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب: آپ کا نام: علامہ فضل حق خیرآبادی، القاب: مجاہد جنگ آزادی، بطل حریت، امام المناطقہ، رئیس المتکلمین وغیرہ۔ والد ماجد کا نام: حضرت علامہ مولانا فضل امام خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ۔ آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے: علامہ فضل حق خیرآبادی بن مولانا فضل امام خیرآبادی بن محمد ارشد بن محمد صالح بن عبدالواحد بن عبدالماجد بن قاضی صدرالدین خیرآبادی۔

آپ کا شجرہ نسب تینتیس واسطوں سے امیرالمؤمنین حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔ **ولادت باسعادت:** حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت 1212ھ بمطابق 1797ء کو خیرآباد ضلع سیتاپور، اترپردیش، انڈیا میں ہوئی۔

تعلیم وتربیت: حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم وتربیت اور معقولات اپنے والد ماجد علامہ فضل امام خیرآبادی علیہ الرحمہ سے اور معقولات خاتم المحدثین حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی اور تصوف واخلاق حضرت شیخ الاسلام محمد علی خیرآبادی علیہم الرحمہ سے حاصل کیے۔ آپ نے چار ماہ میں حفظ قرآن کیا اور تیرہ سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوگئے۔

بیعت وخلافت: حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ چشتیہ میں حضرت شاہ دھومن دہلوی علیہ الرحمہ سے بیعت ہوئے۔

اولاد وامجاد: حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کے تین صاحب زادے، شمس العلماء، مولوی عبدالحق، مولوی شمس الحق تھے۔

سیرت وخصائص: حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ مجاہد جنگ آزادی، شیر خدا، بطل حریت، اور علوم منقولات ومعقولات کے امام تھے، کمشنر دہلی کے دفتر میں پیش کار تھے۔ آپ سنی حنفی، ماتریدی، چشتی تھے اور علم وفضل میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ علم منطق، حکمت و فلسفہ، ادب، کلام، اصول اور شاعری میں اپنے ہم عصروں میں ممتاز اور اعلیٰ قابلیت رکھتے تھے۔

وصال ومدفن: حضرت علامہ فضل حق خیرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال جزیرہ انڈمان کی جیل میں ایک سال دس ماہ تیرہ دن اسیری میں رہ کر 12 صفرالمظفر 1278ھ بمطابق 20 اگست 1861ء کو ہوا۔ آپ کی مزار جزیرہ انڈمان میں مرجع خلائق ہے۔ مفتی عنایت احمد کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب: آپ کا نام: عنایت احمد، لقب: خان بہادر، والد کا نام: منشی محمد بخش تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب یہ ہے: مفتی عنایت احمد کاکوروی بن منشی محمد بخش بن منشی غلام محمد بن منشی لطف اللہ۔

سلسلہ نسب میں حضور ﷺ سے اتصال:

آپ کا سلسلہ نسب اکتیسویں پشت میں حضرت عبدمناف پر جاکر حضور ﷺ کے سلسلہ نسب سے مل جاتا ہے۔

ولادت باسعادت: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ کی ولادت باسعادت 9 شوال 1228ھ بمطابق 5 اکتوبر 1813ء کو دیوا ضلع بارہ بنکی میں ہوئی۔

تعلیم وتربیت: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ 1241ھ بمطابق 1825ء کو تیرہ برس کی عمر میں مزید علوم و فنون کے لیے رام پور تشریف لے گئے، وہاں مولانا سید محمد بریلوی سے صرف ونحو، مولانا حیدر علی ٹونکی اور مولانا نورالاسلام سے دیگر فنون پڑھے۔ علم حدیث دہلی میں مولانا شاہ محمد اسحاق دہلوی سے پڑھا اور وہیں سے سند فراغت حاصل کی۔ پھر علی گڑھ میں حضرت مولانا بزرگ علی مارہروی سے معقولات کا درس لیا۔) علم الصیغہ، ناشر مجلس برکات(

درس وتدریس: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ ابھی فراغت تعلیم کے بعد علی گڑھ ہی میں تھے کہ اسی دوران استاد مولانا بزرگ علی مارہروی کا انتقال ہوگیا۔ مفتی عنایت احمد کی ذہانت وفطانت کی بدولت مدرسہ کے ذمہ داران نے انہیں استاد کی جگہ پر تدریس کے لیے منتخب کرلیا۔ استاد کی روحانی اور مفتی عنایت احمد کے اہتمام وکوشش کی وجہ سے اس مدرسے نے مستند تعلیم گاہوں میں اپنا ایک وقار بنا لیا۔ علی گڑھ کے قیام کے دوران انہوں نے تدریسی خدمات کے ساتھ تحریری شغف بھی جاری رکھا اور ملازمت بھی اختیار کی۔ پہلے منصف و مفتی کے عہدے پر فائز ہوئے، کچھ ہی عرصہ بعد صدرامین کی حیثیت سے ان کا تبادلہ بریلی شہر ہوگیا۔ مفتی عنایت صدرامین کے عہدے سے ترقی کرکے 1856ء میں آگرہ کے صدر الصدور کے اہم عہدے پر مقرر ہوئے۔ ابھی سفر کی تیاری جاری تھی کہ ماہ مئی 1857ء میں انقلاب برپا ہوگیا اور اسی بنا پر وہ آگرہ نہ جاسکے، بریلی اور رام پور کے انقلابیوں کے ہمنوا اور معاون بلکہ سرپرست کی حیثیت سے سرگرم ہو گئے۔

مقدمہ اور جزیرہ انڈمان کی سزا اور رہائی: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ نے مجاہدین کے لیے مالی امداد و تعاون اور انگریزوں کے خلاف جہاد پر مشتمل ایک فتویٰ بریلی سے جاری کیا، اس فتویٰ اور انقلابی سرگرمیوں کی پاداش میں مفتی عنایت احمد کے خلاف انگریزوں نے مقدمہ چلایا اور رسمی و نمائشی عدالتی کارروائی کرکے انہیں حبس دوام کی سزا دے کر جزیرہ انڈمان) کالا پانی(بھیج دیا۔ جہاں وہ چار سال تک کسی طرح اپنے ایام اسیری کی مشقتیں جھیلیں۔ ایک انگریز نے تقویم البلدان کے ترجمہ کی خواہش ظاہر کی جسے انہوں نے قبول کیا اور دو سال کی مدت میں اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ یہی علمی کام ان کی رہائی کا سبب بن گیا اور 1277ھ بمطابق 1860ء میں وہ جزیرہ انڈمان سے رہا ہو کر ہندوستان واپس آئے۔

تصانیف وتالیف: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ نے جزیرہ انڈمان میں سیرت النبی ﷺ پر ایک مختصر کتاب تواریخ حبیب الٰہ اور فن صرف کی کتاب علم الصیغہ تحریر کی جو آج بھی مدرسوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ تقویم البلدان کا ترجمہ کیا، اس کے علاوہ بھی انہوں نے لگ بھگ دو درجن کتابیں تالیف کی ہیں۔

سفر حج وشہادت: مفتی عنایت احمد کاکوروی علیہ الرحمہ 17 شوال 1279ھ بمطابق 7 اپریل 1862ء میں بحری جہاز کے ذریعے سفر حج پر روانہ ہوئے، قافلے کے امیر آپ ہی تھے، مگر جدہ کے قریب آپ کا جہاز ایک چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہوگیا۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ بحالت نماز احرام باندھے مع قافلہ حجاج شہید ہوگئے۔

نام ونسب: آپ کا نام: مفتی سید کفایت علی کافی۔ **تخلص:** کافی، **لقب:** مجاہد جنگ آزادی، بطل حریت، شہید اسلام، عاشق خیرالانام۔

ولادت باسعادت: مفتی سید کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ضلع بجنور یوپی کے سادات گھرانے میں ہوئی، پھر بعد میں مرادآباد کو اپنا مسکن بنالیا۔

تعلیم وتربیت: مفتی سید کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ نے بدایوں و بریلی کے اکابر علماء سے تعلیم وتربیت حاصل کی۔ علم حدیث کی تکمیل حضرت شاہ غلام علی نقشبندی دہلوی کے خلیفہ اعظم اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے شاگرد رشید حضرت شاہ ابوسعید مجددی سے فرمائی۔ شیخ مہدی علی خان ذکی مرادآبادی سیفن شاعری سیکھ کر طب وشاعری میں کمال حاصل کیا۔ ذکی مرادآبادی کیچار تلامذہ مشہور ہوئے۔ صدرالافاضل سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ماجد مولانا معین الدین نزہت، مولانا سید کفایت علی کافی مرادآبادی، مولوی محمد حسین تمنا، مولوی شبیر علی تنہا۔

بیعت وخلافت: مفتی سید کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ غالباً سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں اپنے استاذ محترم حضرت شاہ ابوسعید مجددی علیہ الرحمہ کیمرید تھے، واللہ اعلم بالصواب۔

جنگ آزادی میں خدمات: مفتی سید کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ مرادآباد میں شورش کے ایام میں حالات کی رپورٹ بذریعہ خط جنرل بخت خاں کو بھیجتے رہے۔ آپ نے فتاویٰ جہاد کی نقلیں مختلف مقامات پر بھیجیں۔ مولانا وہاج الدین مرادآبادی بھی حریت پسند اور قائدین جہاد آزادی 1857ء میں تھے، آپ اور مولانا کافی نے مل جل کر مرادآباد میں ماحول سازی کی اور لوگوں کو جہاد کے لیے آمادہ کیا۔ انگریزی مظالم کے خلاف آواز بلند کی اور رائے عامہ ہموار کی۔

آنولہ ضلع بریلی میں حکیم سعیداللہ قادری کے یہاں قیام پزیر رہ کر اطراف میں حریت کی صدا بلند کرتے رہے۔ یہاں سے بریلی گئے اور خان بہادر خاں نبیر حافظ الملک حافظ رحمت خاں روہیلہ سے ملاقات کی، ان سے جہاد کے عنوان پر تبادلہ خیال کیا۔ واضح ہو کہ روہیلہ پٹھانوں کا یہ قبیلہ بڑا جری و بہادر تھا، اعلیٰ حضرت محدث بریلوی کا بزرگ قبیلہ اوپر جاکر روہیلوں سے جاملتا ہے۔ مولانا کافی بریلی سے مرادآباد آئے اور تنگ ودو میں لگے رہے۔

مقدمہ وپھانسی کی سزا: 26 اپریل 1858ء کو جنرل مونس گورہ فوج لے کر مرادآباد پر حملہ آور ہوا۔ مجاہدین جاں نثاری سے لڑے۔ نواب مجو خاں آخری وقت تک ایک مکان کی چھت پر بندوق چلاتے نظر آئے۔ آخر کار جام شہادت نوش کیا۔ سقوط مرادآباد کے ساتھ ہی تمام انقلابی راہنما منتشر ہوگئے۔ جو انگریز حکومت کے ہاتھ آئے وہ تختہ دار پر چڑھا دیے گئے یا حبس دوام بہ عبور دریائے شور) کالا پانی(کی سزا سے ہم کنار ہوئے۔

مولانا کفایت علی کافی کو غدار ملک وملت، انگریز پٹھو فخرالدین کلال کی مخبری سے انگریز نے گرفتار کرلیا۔ سزاؤں کا اذیت ناک مرحلہ شروع ہوا۔ جسم پر گرم گرم استری پھیری گئی۔ زخموں پر نمک مرچ چھڑکی گئی۔ اسلام سے برگشتہ کرنے کے لیے انگریزوں نے ہر حربہ استعمال کیا۔ آخر کار 4 مئی 1858ء کو مقدمہ کی پیشی ہوئی اور 6 مئی 1858ء کو مقدمہ کی پوری کارروائی صرف دو دن میں پوری کردی گئی۔ مسٹر جان انگلسن مجسٹریٹ کمیشن مرادآبادی نے پھانسی کا حکم دے دیا۔ جب پھانسی کا حکم سنایا گیا مولانا کافی بہت ہی مسرور و وارفتہ تھے۔ قتل گاہ کو جاتے ہوئے زبان پر یہ اشعار جاری تھے۔

کوئی گل باقی رہے گا نہ چمن رہ جائے گا
پر رسول اللہ کا دین حسن رہ جائے گا
ہم صفیرو! باغ میں ہے کوئی دم کا چہچہا
بلبلیں اڑ جائیں گی، سونا چمن رہ جائے گا
اطلس وکم خواب کی پوشاک پر نازاں نہ ہو
اس تن بے جان پر خاکی کفن رہ جائے گا
جو پڑھے گا صاحب لولاک کے اوپر درود
آگ سکھوٹ اس کا، تن بدن رہ جائے گا
سب فنا ہو جائیں گے کافی ولیکن حشر تک
نعت حضرت کا زبانوں پر سخن رہ جائے گا

شہادت ومدفن: مفتی سید کفایت علی کافی رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت 22 رمضان المبارک 1274ھ بمطابق 6 مئی 1858ء بروز جمعرات کو ہوئی۔ مرادآباد کی جیل کے سامنے مدفون ہوئے۔

آزادی — انسان کی سرشت قوموں کا مقدر اور ہندوستان کی داستانِ حریت

مفتی قاضی فضل رسول مصباحی
دارالعلوم اہل سنت قادریہ سراج العلوم برگدی مہراج گنج

آزادی، ایک ایسا لفظ جس میں پوری انسانی تاریخ کی دھڑکنیں سنائی دیتی ہیں؛ ایک ایسا تصور جس کے لیے کبھی تلواریں اٹھیں، کبھی قلم نے جہاد کیا، کبھی زبانوں نے حق کی صدا بلند کی اور کبھی بے شمار انسانوں نے اپنے لہو سے تاریخ کے صفحات رقم کیے۔ آزادی محض سیاسی اقتدار سے نجات کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کے وقار، ضمیر، اختیار اور بنیادی انسانی حقوق کی محافظ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آزادی انسان کی سرشت میں شامل ہے اور غلامی اس کی فطرت کے خلاف۔ انسان جب دنیا میں آتا ہے تو اسے شعور، ارادہ، عقل اور اختیار کی نعمت عطا ہوتی ہے۔ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنا چاہتا ہے، اپنی بات کہنے کا حق چاہتا ہے اور عزت و وقار کے ساتھ جینا چاہتا ہے۔ یہی فطری احساس جب کسی جبر، ظلم یا استبداد سے ٹکراتا ہے تو دل میں حریت کی چنگاری پیدا ہوتی ہے، جو وقت کے ساتھ شعلہ بن جاتی ہے۔ زنجیریں جسم کو قید کرسکتی ہیں، فکر کو نہیں؛ قید خانے انسان کو محدود کرسکتے ہیں، آزادی کے خواب کو نہیں۔

اسی لیے تاریخ گواہ ہے کہ دنیا میں کوئی بھی ظالمانہ نظام ہمیشہ قائم نہیں رہ سکا۔ فرعونیت نے سر اٹھایا تو موسیٰ)علیہ السلام (کی آواز پیدا ہوئی، استبداد نے انسان کو دبایا تو حریت کے علمبردار میدان میں آئے، اور جب قوموں کی گردنوں پر غلامی کا طوق ڈالا گیا تو انہی قوموں کے سینوں سے آزادی کی صدائیں بلند ہوئیں۔

آزادی اور انسانی تکریم: اسلام نے انسان کو محض ایک فرد نہیں بلکہ مکرم ومحترم مخلوق قرار دیا۔ قرآنِ کریم کا اعلان ہے: ''اور بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی۔''

یہ انسانی تکریم کسی مخصوص قوم، نسل، زبان یا خطے کے لیے نہیں، بلکہ پوری اولادِ آدم کے لیے ہے۔ یہی تصور ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کی عزت، اس کا وقار اور اس کے بنیادی حقوق قابلِ احترام ہیں۔

اسلام ظلم کو پسند نہیں کرتا، جبر کو حق کا قائم مقام نہیں بناتا اور انسان کو انسان کا غلام بنانے کے بجائے اسے اس کے حقیقی مقام سے آشنا کرتا ہے۔ اسی لیے اسلامی فکر میں عدل، حریت، مساوات، انسانی وقار اور ظلم کے خلاف استقامت کو بنیادی اخلاقی اقدار کی حیثیت حاصل ہے۔ آزادی کا حقیقی حسن بھی یہی ہے کہ وہ انسان کو صرف زنجیر سے نہیں چھڑاتی بلکہ اسے ذلت سے عزت، خوف سے اطمینان اور بے بسی سے خود اعتمادی کی طرف لے جاتی ہے۔

ہندوستان کی سرزمین اور آزادی کی آرزو: ہندوستان کی تاریخ میں آزادی کی جدوجہد ایک طویل، صبر آزما اور قربانیوں سے بھرپور داستان ہے۔ برطانوی اقتدار کے پھیلاؤ کے ساتھ ہندوستان کے سیاسی، معاشی اور سماجی نظام پر غیر ملکی تسلط مضبوط ہوتا گیا۔ اس تسلط کے خلاف مختلف ادوار میں مزاحمت کی آوازیں اٹھتی رہیں اور بالآخر یہ آواز ایک وسیع قومی تحریک میں تبدیل ہوگئی۔ 1857ء کی بغاوت ہندوستان کی تاریخِ حریت کا ایک نہایت اہم باب تھی۔ اس میں مختلف علاقوں اور طبقات کے لوگوں نے غیر ملکی اقتدار کے خلاف مزاحمت کی۔ یہ جدوجہد اپنے فوری سیاسی مقصد میں کامیاب نہ ہوسکی، لیکن اس نے ہندوستانی شعور میں آزادی کی جو شمع روشن کی، وہ پھر کبھی مکمل طور پر خاموش نہ ہوئی۔ اس کے بعد آزادی کی تحریک مختلف مراحل سے گزرتی ہوئی آگے بڑھی۔ سیاسی بیداری پیدا ہوئی، تنظیمیں قائم ہوئیں، صحافت نے عوامی شعور کو جلا بخشی، علماء اور اہلِ قلم نے غلامی کے خلاف آواز بلند کی اور عوام کے اندر آزادی کی خواہش مزید پختہ ہوتی گئی۔

آزادی کی بنیاد صرف تقریروں پر نہیں، قربانیوں پر تھی: قوموں کی آزادی صرف نعروں سے حاصل نہیں ہوتی؛ اس کے پیچھے قربانی، استقامت، شعور اور مسلسل جدوجہد ہوتی ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے سفر میں ایسے بے شمار کردار موجود ہیں جن کے نام تاریخ کی کتابوں میں نمایاں ہیں اور ایسے بھی ہیں جن کی قربانیوں کا کوئی مفصل ریکارڈ محفوظ نہ ہوسکا، مگر جن کے خون اور پسینے نے آزادی کی بنیاد مضبوط کی۔ علماء نے منبر ومحراب سے بیداری پیدا کی، اہلِ قلم نے قلم کو مزاحمت کا وسیلہ بنایا، صحافیوں نے حقائق کو عوام تک پہنچایا، طلبہ نے تحریکوں میں حصہ لیا، کسانوں اور مزدوروں نے اپنے اپنے میدان میں قربانیاں دیں اور سیاسی رہنماؤں نے ایک طویل جدوجہد کی قیادت کی۔

مولانا فضل حق خیرآبادی، مفتی عنایت احمد کاکوروی، مولانا کفایت اللہ کافی، مولانا رضا علی خان بریلوی اور متعدد دیگر اہلِ علم وسیاست نے ہندوستان کی آزادی کے فکری اور عملی سفر میں اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح مختلف مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے بے شمار لوگوں نے اس تحریک میں اپنا حصہ ادا کیا۔ یہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک قابلِ فخر پہلو ہے کہ آزادی کی جدوجہد میں مختلف مذہبی، لسانی اور سماجی طبقات کے افراد نے اپنے اپنے انداز میں حصہ لیا۔

آزادی کا سب سے بڑا ہتھیار: اتحاد: غلام بنانے والی طاقتیں ہمیشہ یہ چاہتی ہیں کہ محکوم قوم آپس میں تقسیم رہے۔ کیونکہ متحد انسان طاقت ہے اور منتشر انسان آسان شکار۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک نے اس حقیقت کو بارہا ثابت کیا کہ جب مختلف طبقات ایک مشترکہ مقصد کے لیے متحد ہوجائیں تو ان کی اجتماعی قوت غیر معمولی بن جاتی ہے۔ آزادی کی منزل نے لوگوں کو یہ احساس دلایا کہ اختلافات اپنی جگہ، لیکن غلامی سے نجات اور وطن کی آزادی ایک ایسا مشترکہ مقصد ہے جس کے لیے مل کر جدوجہد کی جاسکتی ہے۔ یہی اتحاد، یہی قربانی اور یہی مسلسل جدوجہد بالآخر 15 اگست 1947ء کو ہندوستان کی آزادی کی صورت میں ایک تاریخی حقیقت بن گئی۔ اس دن صرف اقتدار کا ایک باب ختم نہیں ہوا تھا؛ بلکہ صدیوں سے آزادی کا خواب دیکھنے والی آنکھوں میں ایک نئی صبح طلوع ہوئی تھی۔

مگر آزادی کا مطلب صرف غلامی کا خاتمہ نہیں ہے۔ اور اگر معاشرے میں تعصب، نفرت اور عدم برداشت انسانوں کو ایک دوسرے سے دور کردیں تو آزادی کی حقیقی منزل ابھی باقی ہے۔ حقیقی آزادی وہ ہے جہاں انسان کو عزت کے ساتھ جینے کا حق حاصل ہو، جہاں قانون سب کے لیے برابر ہو، جہاں اختلاف کو دشمنی نہ سمجھا جائے، جہاں علم کو ترقی کا راستہ بنایا جائے اور جہاں انسان کی قدر اس کی انسانیت کی بنیاد پر کی جائے۔

آزادی ایک عظیم نعمت ہے، مگر ہر نعمت کے ساتھ ذمہ داری بھی وابستہ ہوتی ہے۔ آزادیِ اظہار کا مطلب یہ نہیں کہ کسی کی عزت پامال کی جائے۔ مذہبی آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ دوسرے کے مذہب کی تحقیر کی جائے۔ سیاسی آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ قانون کی حدود پامال کی جائیں۔ شخصی آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ معاشرتی ذمہ داریوں کو فراموش کردیا جائے۔ حقیقی آزادی وہی ہے جو انسان کو ذمہ دار بنائے، بے لگام نہیں۔ ایک آزاد قوم وہ نہیں جس کے پاس صرف آزادی کا جشن منانے کے لیے ایک دن ہو؛ بلکہ وہ قوم آزاد ہے جو سال کے 365 دن آزادی کی قدر، قانون کی پاس داری، عدل، علم، اتحاد اور انسانی احترام کو اپنی اجتماعی زندگی کا حصہ بنائے۔

نئی نسل اور آزادی کی امانت: آج ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم آزادی کی تاریخ کو محض ایک رسمی تقریب تک محدود نہ کردیں۔ ہم اپنی نئی نسل کو صرف یہ نہ بتائیں کہ 15 اگست کو پرچم لہرایا جاتا ہے؛ بلکہ یہ بھی بتائیں کہ اس پرچم کی سربلندی کے پیچھے کتنی قربانیاں ہیں۔ انہیں بتائیں کہ آزادی کی صبح کتنی طویل رات کے بعد آئی تھی۔ انہیں بتائیں کہ قید و بند کی صعوبتیں کیا ہوتی ہیں۔ انہیں بتائیں کہ وطن کی آزادی کے لیے اپنے آرام، اپنے مستقبل اور کبھی اپنی جان تک قربان کرنے والے لوگ کون تھے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھائیں کہ آزادی ورثہ میں ملنے والی ایسی امانت ہے جس کی حفاظت ہر نسل کی ذمہ داری ہے۔

یہاں آزادی کے مفہوم کا ایک نہایت اہم پہلو سامنے آتا ہے۔ کیا صرف غیر ملکی اقتدار کے خاتمے کو مکمل آزادی کہا جاسکتا ہے؟ نہیں۔ حقیقی آزادی اس سے کہیں وسیع اور گہرا تصور ہے۔ اگر انسان جہالت کا غلام ہو تو وہ آزاد نہیں۔ اگر انسان خوف میں زندگی گزارے تو وہ مکمل آزاد نہیں۔ اگر انصاف صرف طاقتور کے لیے ہو تو آزادی کی روح مجروح ہے۔ اگر غربت اور استحصال انسان کو بنیادی حقوق سے محروم کردیں تو سیاسی آزادی بھی ادھوری لوگ باہمی احترام اور امن کے ساتھ زندگی گزاریں۔ وطن سے محبت صرف جذبات کا نام نہیں؛ وطن سے محبت خدمت کا نام بھی ہے۔ ایک استاد کا اخلاص، ایک طالب علم کی محنت، ایک ڈاکٹر کی دیانت، ایک کسان کی محنت، ایک مزدور کا پسینہ، ایک سپاہی کی قربانی، ایک عالم کی بصیرت، ایک صحافی کی سچائی اور ایک عام شہری کی ذمہ داری — یہ سب وطن کی تعمیر میں اپنا اپنا حصہ رکھتے ہیں۔

آزادی: ایک عہد، ایک ذمہ داری، ایک روشن مستقبل: آج جب ہم آزادی کی نعمت کو یاد کرتے ہیں تو ہمیں صرف ماضی کے کارناموں پر فخر نہیں کرنا چاہیے بلکہ اپنے حال کا جائزہ اور مستقبل کا عزم بھی کرنا چاہیے۔ ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم آزادی کو نفرت کی نذر نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اسے تعصب کے ہاتھوں کمزور نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اسے جہالت کے اندھیروں میں گم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم اسے ناانصافی کے بوجھ تلے دبنے نہیں دیں گے۔ ہم اسے صرف تقریروں کا موضوع نہیں بلکہ اپنی عملی زندگی کا اصول بنائیں گے۔ کیونکہ آزادی کا حقیقی جشن وہ نہیں جس میں صرف چراغ روشن ہوں؛ حقیقی جشن تو اس وقت ہوگا جب ہر دل میں امید کا چراغ روشن ہو، ہر آنکھ میں مستقبل کا خواب ہو، ہر انسان کو اپنے وقار کا احساس ہو اور ہر شہری اپنے وطن کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہو۔

اختتامیہ: آزادی انسان کی سرشت ہے، حریت اس کی فطری آرزو ہے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنا اس کا بنیادی حق۔ تاریخ نے ہمیں بتایا ہے کہ طاقت کے بل پر انسانوں کو کچھ عرصے کے لیے خاموش تو کیا جاسکتا ہے، مگر ان کے دلوں سے آزادی کی خواہش نہیں چھینی جاسکتی۔ غلامی کی رات کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو، اگر دلوں میں حریت کا چراغ روشن ہو تو ایک نہ ایک دن صبحِ آزادی ضرور طلوع ہوتی ہے۔ ہندوستان کی آزادی بھی اسی عزم، اسی شعور، اسی اتحاد اور اسی قربانی کی روشن داستان ہے۔ آج ہم ان تمام معروف وغیر معروف مجاہدینِ آزادی کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنے آج کو ہمارے کل کے لیے قربان کردیا۔ ان کی قربانیاں ہمیں یہ پیغام دیتی ہیں کہ آزادی صرف ایک حاصل شدہ نعمت نہیں بلکہ ایک مسلسل ذمہ داری ہے۔ ہمیں آزادی صرف ملی نہیں؛ اسے سنبھالنا بھی ہے۔ ہمیں آزادی صرف منانی نہیں؛ اسے سمجھنا بھی ہے۔ ہمیں آزادی صرف یاد نہیں کرنی؛ اس کے تقاضوں کو اپنی زندگی میں اتارنا بھی ہے۔ اور شاید آزادی کا سب سے خوبصورت مفہوم یہی ہے کہ »انسان خود بھی ظلم سے آزاد ہو اور دوسروں کو بھی ظلم سے آزاد دیکھنا چاہے؛ خود بھی عزت سے جیے اور دوسروں کی عزت کی حفاظت بھی کرے۔« یہی آزادی کی روح ہے، یہی حریت کا پیغام ہے، یہی انسانی عظمت کا تقاضا ہے اور یہی ایک زندہ، باشعور اور ذمہ دار قوم کی پہچان ہے۔ آزادی کا چراغ بے شمار قربانیوں کے لہو سے روشن ہوا ہے؛ اب اسے علم، عدل، اتحاد، اخوت اور انسانیت کی روشنی سے ہمیشہ فروزاں رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

نئی نسل اور آزادی کی امانت: آج ہماری سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم آزادی کی تاریخ کو محض ایک رسمی تقریب تک محدود نہ کردیں۔ ہم اپنی نئی نسل کو صرف یہ نہ بتائیں کہ 15 اگست کو پرچم لہرایا جاتا ہے؛ بلکہ یہ بھی بتائیں کہ اس پرچم کی سربلندی کے پیچھے کتنی قربانیاں ہیں۔ انہیں بتائیں کہ آزادی کی صبح کتنی طویل رات کے بعد آئی تھی۔ انہیں بتائیں کہ قید و بند کی صعوبتیں کیا ہوتی ہیں۔ انہیں بتائیں کہ وطن کی آزادی کے لیے اپنے آرام، اپنے مستقبل اور کبھی اپنی جان تک قربان کرنے والے لوگ کون تھے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھائیں کہ آزادی ورثہ میں ملنے والی ایسی امانت ہے جس کی حفاظت ہر نسل کی ذمہ داری ہے۔

ٹرمپ نے ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھایا

اسے تاریخ کا 'سب سے زبردست' قدم قرار دیا

واشنگٹن، 20 اگست (اسپوتنک/یو این آئی)

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر پہلے سے عائد سخت پابندیوں کے علاوہ مزید معاشی دباؤ ڈالنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اسے ایران کے خلاف تاریخ کی "سب سے زبردست اقتصادی مہم" قرار دیا ہے، کیونکہ ایران نے امریکہ کے ساتھ معاہدہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر لکھا، "اسلامک ریپبلک آف ایران کو معاہدہ کرنے کا اتنا بڑا موقع میں نے دیا جتنا کسی اور نے نہیں دیا۔ افسوس کی بات ہے کہ وہ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ اس لیے، آج میں کسی بھی ملک کے خلاف اب تک کی سب سے زبردست اقتصادی مہم شروع کرنے کا اعلان کر رہا ہوں! امریکی صدر نے کہا کہ جو بھی ملک ایران کو اپنے کاروبار اور سرکاری اداروں کے ذریعے مدد فراہم کرے گا، اسے شدید معاشی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مسٹر ٹرمپ نے مزید لکھا، "آج میں یہ بھی اعلان کر رہا ہوں کہ جو بھی ملک اپنے مالیاتی اداروں، کاروباروں، ہوائی اڈوں یا سرکاری اداروں کو ایران کو کسی بھی قسم کی مدد (لائف لائن) دینے کی اجازت دے گا، اسے خود بھاری معاشی نتائج بھگتنے ہوں گے۔ تیل کی اسمگلنگ، سویپ لائنز، کیش ٹرانسفر، ایکسچینج ہاؤسز، جہازوں کی رجسٹریشن، فرنٹ کمپنیاں - یہ سب ابھی بند ہونا چاہیے! انہوں نے ایران کے خلاف اپنی معاشی مہم کو بے مثال سطح پر الگ تھلگ کرنے والا قدم بتایا اور امریکی اتحادیوں سے ان اقدامات میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، "یہ بے مثال سطح پر اقتصادی جنگ اور الگ تھلگ کرنے والا قدم ہوگا۔ اس سے قبل، ٹرمپ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ پہلے سے نافذ سخت پابندیوں کے علاوہ ایران پر مزید معاشی دباؤ ڈال سکتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا، "ہمارے پاس ایسی چیزیں ہیں جن پر ہم پابندیاں عائد کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس بہت سخت پابندیاں ہیں اور دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ سی این این نے امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ امریکی حکام نے اپنے سیاسی اتحادیوں کو مطلع کیا ہے کہ وہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے بجائے آہستہ آہستہ معاشی طور پر اس کا "دم گھونٹنے" کی حکمت عملی اپنا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق اس ہفتے ایران کے خلاف پابندیوں کا ایک نیا پیکیج پیش کیے جانے کی توقع ہے، جبکہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی جاری رہے گی۔ منگل کے روز مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ واشنگٹن تہران کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ ہے۔

ایران کیخلاف امریکی اقتصادی کارروائی مزید بڑی شکست کا باعث بنے گی: عراقچی

تہران، 20 اگست (یو این آئی)

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جمعرات کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تہران کے خلاف شروع کی گئی تازہ اقتصادی مہم کو امریکہ کے اپنے معاشی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ پالیسی واشنگٹن کی شکست کو مزید گہرا کرے گی اور ایران میں امریکہ مخالف جذبات کو فروغ دے گی۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف اپنی کارروائی کو "کسی بھی ملک کے خلاف کی جانے والی اب تک کی سب سے تباہ کن اقتصادی کارروائی" قرار دیتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ تہران کو مالی یا دیگر معاونت فراہم کرنے والے ممالک اور اداروں کو سنگین اقتصادی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ عراقچی نے ایکس پر لکھا، "نام نہاد 'اقتصادی ڈی ڈے' امریکہ کے اپنے بحران سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہے، جسے بے مثال قرض اور بڑھتی ہوئی شرح سود کی لاگت کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پالیسیوں کو مزید آگے بڑھانا، جنہیں انہوں نے ناکام قرار دیا، واشنگٹن کی "مزید شکست" کا باعث بنے گا اور ایرانی عوام میں امریکہ کے خلاف دشمنی میں اضافہ کرے گا۔

عراقچی نے واشنگٹن پر یہ الزام بھی عائد کیا کہ وہ اقتصادی دباؤ کو ایسے انداز میں استعمال کر رہا ہے جو عالمی معیشت کو خطرے میں ڈال رہا ہے اور قومی خودمختاری کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ برائے قانونی و بین الاقوامی امور کاظم غریب آبادی نے بھی ٹرمپ کے اعلان کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ فوجی کارروائی کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد واشنگٹن نے فوجی دباؤ سے اقتصادی جنگ کی جانب رخ کر لیا ہے۔ غریب آبادی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "وہ کہتے ہیں کہ ایران شکست کے دہانے پر ہے اور ایک دھاگے سے لٹکا ہوا ہے، لیکن وہ اپنے تمام اتحادیوں سے ان کی مدد کرنے کو کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "فوجی جنگ کوئی نتیجہ نہیں دے سکی۔ اب انہوں نے اپنی اگلی ناکامی کو 'اقتصادی جنگ' کا نام دے دیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کے پاس مزید پابندیاں عائد کرنے کے اختیارات موجود ہیں اور ضرورت پڑنے پر مزید اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے ٹروتھ سوشل پر ایک بیان میں ایران کی مدد کرنے والے ممالک کو خبردار کیا کہ اگر وہ تہران کو، ان کے الفاظ میں، "زندہ رہنے کا سہارا" فراہم کرتے ہیں تو ان کے مالیاتی اداروں، کاروباری کمپنیوں، ہوائی اڈوں اور سرکاری اداروں کو "بہت بڑے اقتصادی نتائج" کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹرمپ نے خاص طور پر تیل کی اسمگلنگ، مالیاتی سواپ لائنز، نقد رقم کی منتقلی، ایکسچینج ہاؤسز، بحری جہازوں کی رجسٹریشن اور فرنٹ کمپنیوں کا ذکر کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ایسی سرگرمیاں فوری طور پر بند کی جائیں۔ یہ اعلان تہران کے خلاف واشنگٹن کی اقتصادی دباؤ کی مہم میں مزید شدت کی نشاندہی کرتا ہے، تاہم ٹرمپ نے بیک وقت دوبارہ مذاکرات کے امکان کو بھی کھلا رکھا ہے۔ تازہ اقدامات ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب عالمی توانائی کی منڈیوں میں خلل بدستور جاری ہے۔ فروری کے اواخر سے جاری لڑائی نے تیل کی ترسیل کے لیے دنیا کے اہم ترین راستوں میں سے ایک آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری آمدورفت کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور ایندھن کی فراہمی کے حوالے سے خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ ٹرمپ بارہا دعویٰ کر چکے ہیں کہ امریکا اس اہم آبی گزرگاہ پر قبضہ اور مکمل کنٹرول رکھتا ہے، جس کے باعث آبنائے ہرمز تنازع میں دباؤ ڈالنے کے ایک اہم ذریعے کے طور پر سامنے آئی ہے۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی نے تہران کیلیے اشیا درآمد کرنا نمایاں طور پر مشکل بنا دیا ہے اور ملک کے اندر قیمتوں میں اضافے میں بھی کردار ادا کیا ہے۔ ٹرمپ کا تازہ اعلان اس طرح تہران کیخلاف امریکی مہم میں ایک اور شدت کی نشاندہی کرتا ہے، جس میں اقتصادی دباؤ میں اضافہ اور ممکنہ طور پر دوبارہ سفارت کاری کی گنجائش دونوں شامل ہیں۔

امریکہ نے آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل کیلئے خفیہ بحری راہداری قائم کردی: رپورٹ

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی)

امریکہ نے عالمی منڈیوں تک تیل کی ترسیل جاری رکھنے کے لیے آبنائے ہرمز کے ذریعے ایک خفیہ بحری راہداری قائم کی ہے، جس کے تحت امریکی قیادت میں ہونے والے آپریشن کے دوران ہر رات 15 سے 20 تیل بردار ٹینکر آبنائے سے گزر رہے ہیں۔ ایکسیوس نے اس کوشش سے واقف دو امریکی عہدیداروں کے حوالے سے یہ رپورٹ دی ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ آپریشن کئی ہفتوں سے جاری ہے اور اس میں عمان کے ساحل کے ساتھ واقع جنوبی بحری راستے کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ امریکی عہدیداروں نے بتایا کہ اس راہداری کے ذریعے اس وقت خلیج سے روزانہ تقریباً ایک کروڑ بیرل تیل باہر بھیجا جا رہا ہے، جو جنگ سے قبل آبنائے کے ذریعے ہونے والی ترسیل کے حجم کا تقریباً نصف ہے۔ عہدیداروں کے مطابق اس آپریشن سے جنگ کے باعث عالمی سطح پر تیل کی سپلائی میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو کم کرنے اور خام تیل کی قیمتوں میں اضافے پر قابو پانے میں مدد مل رہی ہے۔ امریکی فوج صرف تیل سے لدے ٹینکروں کو آبنائے سے باہر نکلنے میں سیکیورٹی فراہم نہیں کر رہی بلکہ خالی ٹینکروں کو بھی بحیرہ عرب سے خلیج فارس میں داخل ہونے میں مدد دے رہی ہے، تاکہ وہ علاقائی تیل پیدا کرنے والے ممالک سے تیل لے کر اسی آبی راستے سے واپس نکل سکیں۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق اس آپریشن کو شمالی کیرولائنا کے فورٹ بریگ سے کام کرنے والی ایک ٹاسک فورس، خلیجی خطے کے شراکت داروں کے تعاون سے مربوط کر رہی ہے۔ ہر رات بحری جہازوں کو الگ الگ اندر جانے والے اور باہر نکلنے والے قافلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور امریکی فوج کی ہدایات کے مطابق انہیں جنوبی بحری راستہ استعمال کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس آپریشن میں امریکی فضائیہ کے لڑاکا طیارے بھی معاونت کر رہے ہیں، جو ایرانی ڈرونز اور کروز میزائلوں کے ممکنہ حملوں سے جہازوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ عہدیداروں کے مطابق یہ آپریشن امریکی سینٹرل کمانڈ کی دو ہفتوں پر محیط اس مہم کے بعد شروع ہوا جس میں ایرانی ریڈار اور بحری نگرانی کے نظام کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

اس کے نتیجے میں جنوبی بحری راستے سے گزرنے والے جہازوں کی نگرانی کرنے کی تہران کی صلاحیت کم ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ایران اب محدود تعداد میں بحال کیے گئے رڈار نظام اور اسلامی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کی جانب سے چلائی جانے والی چھوٹی کشتیوں پر موجود نگرانی کرنے والے اہلکاروں پر انحصار کر رہا ہے۔ نتیجتاً ایرانی فورسز بڑی حد تک ایسے علاقوں کی جانب ڈرونز اور کروز میزائل داغ رہی ہیں جہاں انہیں شبہ ہوتا ہے کہ بحری جہاز موجود ہو سکتے ہیں۔ امریکی فورسز نے ان میں سے متعدد حملوں کو ناکام بنایا ہے۔ ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ رواں ہفتے کے آغاز میں امریکی فورسز نے آٹھ ایرانی ڈرونز اور دو کروز میزائل مار گرائے۔ امریکی عہدیداروں کے مطابق آبنائے ہرمز سے تیل کی ترسیل بتدریج بڑھ رہی ہے اور روزانہ برآمدات تقریباً ایک کروڑ بیرل تک پہنچ رہی ہیں۔ بعض دنوں میں حالیہ ہفتوں کے دوران خلیج سے ڈیڑھ کروڑ سے دو کروڑ بیرل تک تیل باہر منتقل کیا گیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو ایکسیوس سے گفتگو میں کہا، "آبنائے ہرمز سے بہت بڑی مقدار میں تیل باہر جا رہا ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ واشنگٹن اس وقت ایران کے ساتھ مذاکرات نہیں کر رہا اور تہران پر مذاکرات میں "وقت ضائع کرنے" کا الزام عائد کیا۔ ٹرمپ نے کہا، "ایرانیوں میں اب بھی کچھ مزاحمت باقی ہے، لیکن مجموعی طور پر وہ اپنی سابقہ حالت کا محض ایک سایہ رہ گئے ہیں۔

اسرائیل نے 5 سالہ ہند رجب کے قتل کا اعتراف کرلیا

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی)

اسرائیلی افواج نے پہلی بار غزہ میں پانچ سالہ ہند رجب کے قتل کا اعتراف کرتے ہوئے اس کے قتل کی مجرمانہ تحقیقات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اسرائیل نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ وہ 29 جنوری 2024 کو ہند رجب اور مارچ 2025 میں غزہ میں اپنے فوجیوں کے ہاتھوں 15 انسانی امدادی کارکنوں کے قتل کی تحقیقات شروع کرے گا۔ اسرائیل نے اس سے قبل ان ہلاکتوں میں ملوث ہونے سے انکار کیا تھا اور مہینوں بعد اپنی ابتدائی تحقیقات میں کہا تھا کہ اس کی افواج گاڑی کے قریب یا فائرنگ کی حد میں موجود نہیں تھیں"۔ ہند رجب شمالی غزہ میں ایک گاڑی میں سفر کرنے والے خاندان کے سات ارکان میں سے ایک تھی جس پر فائرنگ کی گئی تھی۔ پہلے حملے میں زندہ بچ جانے والی رجب نے کئی گھنٹوں تک فون پر فلسطین ہلالِ احمر کے پیرامیڈیکس سے مدد کی اپیل کی تھی جبکہ اسے بچانے کے لیے بھیجی گئی ایمبولینس پر بھی فائرنگ کی گئی تھی۔ فلسطین ہلالِ احمر کے ساتھ ایک مایوس کن اور گھنٹوں طویل فون کال پر آخری بار رابطہ ہونے کے 12 دن بعد ہند رجب کی بے جان لاش گولیوں سے چھلنی ایک گاڑی سے ملی۔ پیرامیڈیکس کے ساتھ رجب کی فون کال کی ریکارڈنگز نے بین الاقوامی سطح پر شدید غم و غصے کو جنم دیا اور اس کی موت اور غزہ میں ہلاک ہونے والے ہزاروں دیگر بچوں کے احتساب کے مطالبات کو تقویت دی۔ اس واقعے سے متاثر ہو کر بنائی گئی فلم "دی وائس آف ہند رجب" کو 2026 میں آسکر کے لیے نامزد کیا گیا۔

قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی افواج نے اپنے بیان میں کہا کہ "حقائق کا جائزہ لینے کے بعد اور فلسطین ہلالِ احمر کی ایمبولینس کی نقل و حرکت کے تال میل میں مبینہ خامیاں سامنے آنے پر، ملٹری پولیس کرمنل انویسٹی گیشن برانچ کے ذریعے واقعے کی مجرمانہ تحقیقات شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔"

شمالی چین میں آتشزدگی، 8 افراد ہلاک، 3 زخمی

بیجنگ، 20 اگست (یو این آئی)

سرکاری میڈیا کے مطابق، چین کے صوبے ہبی کے ایک تجارتی مرکز میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے ہیں۔ شنہوا نیوز ایجنسی نے ضلعی حکومت کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ آگ چن ہوانگ داؤ شہر کے ہائی گانگ ضلع میں واقع ایک مرکز کی زمینی منزل پر صبح سویرے لگی۔ فائر بریگیڈ، پولیس، ایمرجنسی مینجمنٹ اور طبی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ آگ پر ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں قابو پا لیا گیا۔ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے اور ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات جاننے کیلیے تحقیقات جاری ہیں۔

روسی افواج کے حملے میں یوکرین میں 9 افراد ہلاک، زیلنسکی کو انتخابات کے معاملے پر دباؤ کا سامنا

کیف، 20 اگست (یو این آئی)

روسی افواج نے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور سرحدی علاقے پر بیلسٹک میزائل حملے کیے، جن میں کم از کم 9 افراد ہلاک اور 33 دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب صدر ولودیمیر زیلنسکی کو ملک میں جاری سیاسی بحران اور اندرونی سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ یوکرین کے خبر رساں ادارے کیف انڈیپنڈنٹ کے مطابق جمعرات کی صبح کیف کے مختلف اضلاع میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، عمارتیں لرز اٹھیں اور گاڑیوں کے الارم بجنے لگے۔ حملوں نے سویاتو شینسکی، سولیومینسکی اور شیفچینکیوسکی اضلاع کو نشانہ بنایا۔ کیف کے میئر وٹالی کلیچکو نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ سولیومینسکی ضلع میں حملے کے بعد ایک نو منزلہ رہائشی عمارت منہدم ہوگئی اور اس میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں بچوں کا ایک اسپتال بھی متاثر ہوا، اس کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں جبکہ عمارت کے احاطے میں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک دوسری رہائشی عمارت میں "لوگ پھنسے ہوئے ہیں"، جبکہ سویاتو شینسکی اور سولیومینسکی اضلاع کے بعض حصے بجلی سے محروم ہو گئے ہیں۔

بنگلہ دیشی وزیراعظم طارق رحمان کا دورۂ ہند 'موزوں ماحول' سے مشروط: ہمایوں کبیر

ڈھاکہ، 20 اگست (یو این آئی)

بنگلہ دیش کے وزیراعظم کے خارجہ امور کے مشیر ہمایوں کبیر نے کہا ہے کہ وزیراعظم طارق رحمان کا مجوزہ دورۂ ہند اسی وقت ممکن ہوگا جب باہمی اعتماد، خودمختاری کے احترام، سفارتی مذاکرات اور "باعزت دعوت" کی بنیاد پر ایک "موزوں ماحول" پیدا کیا جائے۔ کبیر نے کہا کہ ڈھاکہ واضح قومی مفادات کے تعین کے بغیر کسی اعلیٰ سطحی دورے کے انعقاد میں جلد بازی نہیں کرے گا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب 12 اور 13 ستمبر کو ہندوستان میں ہونے والی برکس سربراہ کانفرنس میں طارق رحمان کی ممکنہ شرکت کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال بڑھ رہی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی فوری حوالگی کے مطالبے پر ایک بار پھر کشیدہ ہو گئے ہیں۔ کبیر نے سرکاری خبر رساں ادارے بی ایس ایس کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، "آئندہ برکس سربراہ کانفرنس سے قبل وزیراعظم کے ہندوستان کا دورہ کرنے کا امکان اس وقت تک کم ہے جب تک مخصوص معاملات پر دونوں ممالک کے درمیان اتفاق رائے اور ایک باعزت دعوت کی بنیاد پر موزوں ماحول پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ڈھاکہ کو پہلے یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ نئی دہلی دوتہائی اکثریت سے منتخب ہونے والی بنگلہ دیشی حکومت کے ساتھ کس نوعیت کے تعلقات چاہتا ہے۔ کبیر کے مطابق، دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کا مستقبل اور وزیراعظم کا اعلیٰ سطحی دورہ ہند کی موجودہ قیادت کی سوچ یا طرزِ عمل میں تبدیلی پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی قیادت کو 2024 کی جولائی تحریک کی "حقیقت" اور اس کے نتیجے میں بنگلہ دیش کے سیاسی نظریے میں آنے والی بنیادی تبدیلیوں کو سمجھنا ہوگا۔ یہ بیان ہندوستانی ہائی کمشنر دینیش ترویدی کے اس بیان کے چند روز بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی دونوں رہنماؤں کی ملاقات چاہتے ہیں اور مجوزہ دورے کے دوران طارق رحمان کو "باعزت استقبال" کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ترویدی نے بنگلہ دیشی کاروباری رہنماؤں اور ہندوستان کی صنعتوں کی نمائندہ تنظیم کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے دورہ کرنے والے وفد کے اعزاز میں ہندوستانی ہائی کمیشن کی جانب سے منعقدہ استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا، "وزیراعظم مودی نے صرف ایک بات کہی ہے: ہمیں ملاقات کرنی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ مودی چاہتے ہیں کہ طارق رحمان کا دورہ یادگار ہو۔ شیخ حسینہ کی ہندوستان میں موجودگی کے باعث دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی برقرار ہے۔ سابق وزیراعظم اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد 5 اگست 2024 کو ہندوستان فرار ہوگئی تھیں اور اس کے بعد سے نئی دہلی میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ کبیر نے نئی دہلی کو اس بات پر بھی تنقید کا نشانہ بنایا کہ اس نے حسینہ کو ہندوستانی سرزمین سے سیاسی سرگرمیوں اور میڈیا سے گفتگو کی اجازت دی، جس سے بنگلہ دیش میں غم و غصہ پیدا ہوا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جن افراد کو فوجداری مقدمات کا سامنا ہو یا جنہیں سزا سنائی جا چکی ہو، انہیں سیاسی یا میڈیا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہندوستان کے "جمہوری آداب" کے منافی ہے۔ تاہم، ہندوستانی وزارت خارجہ پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ نئی دہلی میں 5 اگست کو سابق وزیراعظم کی آن لائن پریس گفتگو یا ان کے بیانات میں ہندوستانی حکومت کا کوئی کردار نہیں تھا۔ کبیر نے کہا کہ ڈھاکہ پہلے ہی نئی دہلی کے سامنے سفارتی احتجاج درج کرا چکا ہے اور بنگلہ دیش اپنے بقول ہندوستان کی سرزمین سے ہونے والی "بنگلہ دیش مخالف سرگرمیوں" کو روکنے کے لیے سفارتی ذرائع کا استعمال جاری رکھے گا۔ شیخ حسینہ کو نومبر 2025 میں بنگلہ دیش کی ایک خصوصی عدالت نے جولائی اور اگست 2024 میں مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران مبینہ انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں ان کی غیر موجودگی میں سزائے موت سنائی تھی۔ اس کے بعد ڈھاکہ نے ہندوستان سے ان کی حوالگی کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ نئی دہلی کا کہنا ہے کہ اس درخواست کا جائزہ قابلِ اطلاق قوانین اور طے شدہ قانونی طریقہ کار کے تحت لیا جا رہا ہے۔

اسرائیل کی جنوبی لبنان پر گولہ باری

بیروت، 20 اگست (یو این آئی)

لبنان کے سرکاری میڈیا کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیل نے رات گئے جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر فضائی حملے کیے ہیں، جبکہ توپ خانے کی شیلنگ جمعرات کی صبح تک جاری رہی۔ سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے علی الطاہر کی پہاڑیوں، بطیہ الفوقا کے شمالی مضافات اور ضاحیہ کفر رمان کے قریب الدبشہ کے اردگرد کے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ ایجنسی کے مطابق، ان علاقوں پر طلوع آفتاب تک وقتاً فوقتاً اسرائیلی توپ خانے سے گولہ باری بھی کی گئی۔ مزید برآں، نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی افواج نے بدھ کی رات اور جمعرات کی علی الصبح مجدل زون اور المنصوری کے قصبوں پر بھی حملے کیے جہاں دونوں علاقوں کو توپ خانے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں کے بعد ہونے والے جانی یا مالی نقصان کے بارے میں فی الحال کوئی معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ یہ تازہ ترین حملے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جاری ان جھڑپوں کے دوران ہوئے ہیں جو 2 مارچ کو لبنان کے خلاف اسرائیل کی بڑے پیمانے پر جارحیت کے آغاز کے بعد سے جاری ہیں۔

نیتن یاہو کا شام پر اسرائیلی حملے کا دفاع، ترکی کو فوجی تیاریوں پر خبردار کردیا

تل ابیب، 20 اگست (یو این آئی)

اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے شام میں ایک فوجی اڈے پر اسرائیلی حملے کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل نے اپنی سرحد کے قریب ترکی کی جانب سے فوجی موجودگی بڑھانے کو روکنے کیلیے کارروائی کی۔ یہ بیان دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے دوران سامنے آیا ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ترکی حلب کے قریب اپنی موجودہ پوزیشن کے جنوب میں واقع ایک فوجی اڈے پر اپنی افواج تعینات کرنے پر غور کر رہا تھا، جسے اسرائیل نے ممکنہ سیکیورٹی خطرہ قرار دیا۔ نیتن یاہو نے اپنی جماعت لکھوڈ کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو میں کہا، "ہم ترکی کی ایسی فوجی تیاریوں کو برداشت نہیں کریں گے جو جنوب کی جانب بڑھتے ہوئے ہمارے لیے خطرہ پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے ابتدائی طور پر ترکی کو حلب کے قریب ایک فوجی اڈے پر ممکنہ ترک فوجی موجودگی کے حوالے سے اپنے خدشات سے آگاہ کیا تھا۔ ان کے مطابق ترکی نے اس مشورے پر توجہ نہیں دی، جس کے باعث کارروائی ضروری ہوگئی۔ نیتن یاہو نے کہا، "بظاہر انہوں نے بات نہیں سنی، اس لیے ہم نے یقینی بنایا کہ وہ اسے زیادہ واضح طور پر سمجھ جائیں۔ یہ بیان اسرائیلی حملے میں اسرائیل کے ملوث ہونے کا بظاہر اعتراف ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے منگل کو ہونے والے حملے کی براہ راست ذمہ داری قبول کرنے سے گریز کیا تھا، تاہم دفتر نے کہا تھا کہ ترک افواج نے حال ہی میں مذکورہ فوجی اڈے کا معائنہ کیا تھا اور خبردار کیا تھا کہ اسرائیل شام میں ترک فوجی موجودگی سے پیدا ہونے والے کسی بھی ممکنہ خطرے کو برداشت نہیں کرے گا۔ ترکی میں امریکی سفیر ٹام بارک، جو ٹرمپ انتظامیہ کے شام کے لیے خصوصی ایلچی بھی ہیں، نے حملے کی ذمہ داری اسرائیل پر عائد کرتے ہوئے اسے غیر ضروری کشیدگی میں اضافہ قرار دیا۔ یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل اور ترکی کے تعلقات میں تیزی سے خرابی آئی ہے اور انقرہ اسرائیل کے سب سے نمایاں علاقائی ناقدین میں شامل ہوگیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال زامیر نے بھی شام میں اسرائیلی فوجیوں سے ملاقات کے دوران ترکی کو بالواسطہ طور پر خبردار کیا۔ زامیر نے کہا، "ہمیں دہشت گردی کے خطرات کو پیدا ہونے سے روکنا ہوگا، اور ساتھ ہی اپنی سرحدوں پر کسی بڑے فوجی خطرے کے قیام کو بھی روکنا ہوگا۔ انہوں نے ترکی کا نام لیے بغیر کہا کہ اسرائیل اپنی "آپریشنل صلاحیتوں" کو ضرورت کے مطابق، درست مقام اور درست وقت پر استعمال کرنے کا طریقہ بخوبی جانتا ہے۔ بارک نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ اسرائیلی کارروائی کو کشیدگی میں اضافہ سمجھتی ہے۔ دوسری جانب ترکی نے نیتن یاہو کے دعووں کو "ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور ان پر خطے میں توسیع پسندانہ اور عدم استحکام پیدا کرنے والی پالیسیاں اختیار کرنے کا الزام عائد کیا۔ تازہ تنازع پہلے ہی انتہائی غیر مستحکم مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی ایک اور پرت کا اضافہ کرتا ہے، جہاں اسرائیل ایران اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ وسیع تر علاقائی محاذ آرائی میں بھی شامل ہے۔ نیتن یاہو کے بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل اپنی شمالی سرحدوں کے قریب ابھرتے ہوئے خطرات، بشمول شام میں کسی بھی اہم غیر ملکی فوجی موجودگی، کو خطرہ سمجھنے کی صورت میں فوجی کارروائی کرنے کیلیے تیار ہے۔

ریاستی سرپرستی میں اسرائیلی آبادکاروں کا تشدد، مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کا سبب: ہیومن رائٹس واچ

واشنگٹن، 20 اگست (یو این آئی)

ہیومن رائٹس واچ نے اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے اور اسے فوجی امداد معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں درجنوں فلسطینی بستیاں مٹ جانے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے باعث درجنوں فلسطینی برادریوں کے وجود کو خطرہ لاحق ہے۔ ہیومن رائٹس واچ (ایچ آر ڈبلیو) کی ایک نئی رپورٹ میں یہ بات سامنے آئی ہے۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم نے جمعرات کو جاری کردہ رپورٹ میں کہا کہ آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے حملوں اور بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی سمجھی جانے والی اسرائیلی بستیوں کی تیزی سے توسیع کے نتیجے میں فلسطینیوں کی جبری بے دخلی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں اسرائیلی حکام پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ آبادکاروں کو ہتھیار فراہم کرنے، مالی معاونت دینے اور انہیں کارروائیوں پر استثنیٰ دینے کے ذریعے حملوں کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

ہیومن رائٹس واچ کے مطابق دسمبر 2022 میں موجودہ اسرائیلی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے اسرائیلی آبادکاروں کا تشدد مسلسل بڑھ رہا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف موجودہ جنگ کے پہلے دو ماہ میں ان حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ رپورٹ کیے گئے واقعات میں بچوں سمیت فلسطینیوں کی ہلاکتیں، حملے، جنسی تشدد، جسمانی اور ذہنی اذیت، من مانی گرفتاریاں، آتش زنی، املاک کی مسماری اور چوری شامل ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کی قائم مقام اسرائیل و فلسطین محقق سارہ سنبار نے کہا کہ "اسرائیلی حکومت اور آبادکاروں کا مشترکہ مقصد زیادہ سے زیادہ زمین اور کم سے کم فلسطینی ہیں، جبکہ حکام آبادکاروں کے تشدد کو روکنے میں ناکام رہنے کے بج

گیانا ایمیزون واریئرز نے سینٹ لوشیا کنگز کو سات وکٹوں سے شکست دی

پریٹوریئس نے تین جبکہ شمر جوزف نے دو وکٹیں حاصل کر کے کنگز کی بیٹنگ کو محدود رکھا

گایانا، 20 اگست (یو این آئی)

گیانا ایمیزون واریئرز نے ڈوین پریٹوریئس اور شمر جوزف کی شاندار گیند بازی کے بعد میوندر ڈنڈیال کی نصف سنچری کی بدولت سینٹ لوشیا کنگز کو سات وکٹوں سے شکست دے دی۔ سینٹ لوشیا کنگز نے پہلے کھیلتے ہوئے 7 وکٹوں پر 151 رنز بنائے، جس کے جواب میں گیانا نے 157 رنز بنا کر میچ جیت لیا اور پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کرلیا۔

پریٹوریئس نے تین جبکہ شمر جوزف نے دو وکٹیں حاصل کر کے کنگز کی بیٹنگ کو محدود رکھا۔ پریٹوریئس نے رفتار میں تبدیلی کے ساتھ شارٹ گیندوں کا مؤثر استعمال کیا، جبکہ شمر نے مسلسل 145 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے گیند بازی کی اور ان کی زیادہ سے زیادہ رفتار 149.9 کلومیٹر فی گھنٹہ رہی۔ سینٹ لوشیا کی جانب سے چارتھ اسالنکا نے 35 رنز بنائے۔ انہوں نے ڈیرن نیڈ کے ساتھ مل کر 40 گیندوں پر 45 رنز کی شراکت داری کر کے ٹیم کو 120 رنز کے قریب پہنچایا۔ تاہم محمد نبی نے دونوں بلے بازوں کے شاندار کیچ لے کر اس شراکت داری کا خاتمہ کر دیا۔ میتھیو فورڈ نے دو چھکے اور شادلی وان شالک وک نے چند چوکے لگا کر ٹیم کا اسکور 150 کے پار پہنچایا۔ ہدف کے تعاقب میں گلین فلپس نے روایتی جارحانہ انداز اپناتے ہوئے دو چھکے اور دو چوکے لگائے، جبکہ 21 سالہ میوندر ڈنڈیال نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے ٹی 20 کرکٹ میں اپنی دوسری ہی شرکت میں نصف سنچری مکمل کی۔ دونوں نے پاور پلے میں 48 رنز اور 10 اوورز میں 77 رنز کی شراکت قائم کی۔

فلپس 36 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ ڈنڈیال نے 50 رنز کی اننگز کھیلی۔ انہیں مہیش تھیکشانا نے اسٹمپ آؤٹ کیا۔ تھیکشانا نے اپنے پہلے دو اوورز میں صرف نو رنز دیے اور بعد میں شائی ہوپ کو بھی وکٹ کے پیچھے کیچ کرایا۔ اس کے بعد کوئنٹن سیمپسن کے دو چھکوں اور شمرون ہیٹمائر کے مسلسل چار چوکوں نے کنگز کی واپسی کی تمام امیدیں ختم کر دیں۔ ہیٹمائر نے چھکا لگا کر اننگز ختم کی اور گایانا نے آخری نو گیندوں پر 36 رنز جوڑ کر سات وکٹوں سے کامیابی حاصل کرلی۔

وکٹر لائی نے لوہ کین یو کو ہرا کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) کینیڈا کے وکٹر لائی نے جمعرات کو بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں سنگاپور کے لوہ کین یو کو 20-22، 18-21 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ لوہ نے پہلے گیم میں سست آغاز کیا اور لائی نے 5-11 کی برتری حاصل کرلی، لیکن سنگاپور کے کھلاڑی نے اگلے 12 میں سے 11 پوائنٹس جیت کر مقابلے کا رخ بدل دیا۔ تاہم پورے ہفتے کھلاڑیوں کے لیے مشکل کا سبب بننے والی تیز ہواؤں نے دونوں کھلاڑیوں کے کھیل پر اثر ڈالا اور لائی نے اسکور 18-18 سے برابر کر دیا۔ لوہ نے لائن کال پر ویڈیو چیلنج بھی ضائع کیا، جس کے بعد 62 شاٹس پر مشتمل طویل ریلی میں لائی نے سبقت حاصل کر کے گیم پوائنٹ حاصل کیا۔ لوہ نے دو گیم پوائنٹس بچائے، لیکن 2021 کے ورلڈ چیمپئن کی دو غلطیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے لائی نے پہلا گیم 20-22 سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں بھی لائی نے برتری برقرار رکھی اور 18-21 سے کامیابی حاصل کر کے کوارٹر فائنل میں جگہ پکی کرلی۔

کوکو گاف نے کوارٹر فائنل میں آسانی سے جگہ بنالی

اوہائیو (امریکہ)، 20 اگست (یو این آئی) امریکہ کی ٹینس اسٹار کوکو گاف نے سنسناٹی اوپن کے خواتین سنگلز کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ انہوں نے 22 ویں سیڈ میری بوزکووا کو 3-6، 2-6 سے شکست دی۔ گاف نے چھ ڈبل فالٹ کے باوجود عمدہ واپسی کا مظاہرہ کیا اور پانچ ایس لگائے، جبکہ پہلی سروس پر 76 فیصد پوائنٹس جیتے۔ انہوں نے پہلے سیٹ میں ابتدائی برتری حاصل کی اور دوسرے سیٹ میں بھی دباؤ برقرار رکھتے ہوئے ایک گھنٹے 33 منٹ میں میچ اپنے نام کرلیا۔ سنسناٹی میں دوسری بار خطاب جیتنے کی کوشش میں مصروف گاف کا کوارٹر فائنل میں جمعہ کو یوکرین کی مارٹا کوستیوک سے مقابلہ ہوگا۔

ایشین جونیئر کلاسیکل: ٹاپ سیڈ کھلاڑیوں کی پیش قدمی

ممبئی، 20 اگست (یو این آئی) ممبئی کے آئی ٹی سی مراٹھا شیرائن میں ایشین جونیئر اوپن اینڈ گرلز کلاسیکل شطرنج چیمپئن شپ 2026 کا آغاز ہوگیا، جہاں نو راؤنڈ پر مشتمل مقابلے کے پہلے راؤنڈ میں زیادہ تر ٹاپ سیڈ کھلاڑیوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان کے سپر گرینڈ ماسٹر ودت گجراتی نے کلاسیکل چیمپئن شپ کا افتتاح کیا اور پہلے راؤنڈ سے قبل پہلی چال بھی چلی۔ ایک روز قبل ہی حکومت ہند نے انہیں ارجن ایوارڈ دینے کا اعلان کیا تھا، جس پر منتظمین اور شطرنج شائقین نے انہیں مبارکباد دی۔ اوپن سیکشن میں ٹاپ سیڈ آئی ایم میانک چکرورتی نے آسان کامیابی حاصل کی، جبکہ آئی ایم وینکیش ادویت ویمولا کو نمی بھانو شالی اور قازقستان کے ایف ایم انطلیے ایمانگالی کورشان جین نے ڈرا پر روک دیا۔ گرلز سیکشن میں ڈبلیو ایف ایم سوارا لکشمی ایس نائرکو وچیری مویتھا نے ڈرا پر محدود کیا، جبکہ آدیا گوڑا نے ڈبلیو ایف ایم مریکا ملک کو شکست دی۔ ازبکستان کی لیلیا بیلیا نے بھی ہندوستان کی آرچیتا اگروال کو ہرا کر اپ سیٹ کیا۔ اوپن چیمپئن شپ میں نو فیڈریشنز کے 85 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جن میں چھ انٹرنیشنل ماسٹر اور 11 فیڈے ماسٹر شامل ہیں۔ ٹاپ سیڈ میانک چکرورتی کی ریٹنگ 2500 ہے۔

رابنسن اور ٹنگ نے پاکستان کو 171 رنز پر سمیٹا

لندن، 20 اگست (یو این آئی) ہیڈنگلے ٹیسٹ میں اولی رابنسن اور جوش ٹنگ نے پانچ، پانچ وکٹیں حاصل کر کے پاکستان کو پہلی اننگز میں 171 رنز پر آل آؤٹ کر دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک انگلینڈ نے 2 وکٹ پر 112 رنز بنالیے تھے، کپتان جو روٹ 37 اور جارڈن کاکس 23 رنز پر ناٹ آؤٹ تھے۔ 2006 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب انگلینڈ کے دو گیند بازوں نے ایک ہی ٹیسٹ اننگز میں پانچ، پانچ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ٹنگ نے 46 رنز دے کر پانچ جبکہ رابنسن نے 51 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ پاکستان کی اننگز کا آغاز انتہائی خراب رہا اور رابنسن نے پہلی ہی گیند پر اذان اویس کو آؤٹ کر دیا۔ عبداللہ شفیق نے 61 جبکہ امام الحق نے 42 رنز بنا کر کچھ مزاحمت کی، لیکن انگلینڈ کے گیند بازوں نے پوری ٹیم کو 171 رنز پر سمیٹ دیا۔ انگلینڈ کی جانب سے بین ڈکٹ 15 اور ایملیو گے 33 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جس کے بعد روٹ اور کاکس نے تیسری وکٹ کے لیے ناٹ آؤٹ 64 رنز کی شراکت داری کر کے اننگز سنبھال لی۔ انگلینڈ اب پاکستان سے پہلی اننگز میں 59 رنز پیچھے ہے۔

سری لنکا میں 10 دن کی تیاری نے گال ٹیسٹ میں مدد کی: مانو سُتھار

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں ہندوستان کو 0-1 کی برتری دلانے میں اہم کردار ادا کرنے والے نوجوان بائیں ہاتھ کے اسپن گیند باز مانو سُتھار نے کہا کہ سیریز سے 10 دن پہلے سری لنکا پہنچنے سے ٹیم کو وہاں کے حالات، پچ اور گو کابورا گیند سے ہم آہنگ ہونے میں بہت مدد ملی۔ ہندوستان 4 اگست کو پہلے ٹیسٹ سے 10 دن قبل سری لنکا پہنچا تھا اور تیاری کے طور پر تین روزہ وارم اپ میچ بھی کھیلا تھا۔ سُتھار نے بی سی سی آئی ٹی وی سے کہا کہ جلد پہنچنے سے ماحول اور پچ کے مطابق ڈھلنے کا کافی وقت ملا اور اس تیاری کا ٹیم کو بھرپور فائدہ ہوا۔ افغانستان کے خلاف جون میں ٹیسٹ ڈیبیو کے بعد سُتھار نے گو کابورا گیند سے بھی خاصی مشق کی۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو ٹیسٹ میں اس گیند سے مسلسل پریکٹس کی تاکہ میچ کے ماحول کے لیے پوری طرح تیار ہوسکیں۔

مشفق کی موجودگی نوجوان کھلاڑیوں کو مشکل حالات میں رہنمائی فراہم کرتی ہے

میکے، 20 اگست (یو این آئی) بنگلہ دیش کے ڈریسنگ روم میں مشفق الرحیم کو نظم و ضبط اور تجربے کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ٹیم کے موجودہ ٹیسٹ اسکواڈ کے ایک سینئر رکن کے مطابق مشفق کی موجودگی نوجوان کھلاڑیوں کو مشکل حالات میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ بنگلہ دیش 22 اگست سے میکے میں آسٹریلیا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں مدمقابل ہوگا۔ مشفق الرحیم نے آسٹریلیا کے خلاف ڈاروِن میں تاریخی کامیابی کے دوران صرف 36 رنز بنائے، لیکن تنزید حسن تمیم کے آؤٹ ہونے کے بعد کپتان نجم الحسن شانتو کے ساتھ 66 رنز کی اہم شراکت داری کی۔ شانتو جب سنچری کے قریب پہنچ رہے تھے تو مشفق نے دوسرے سرے سے ان کی مسلسل رہنمائی کی، تاہم شانتو 84 رنز پر آؤٹ ہوگئے۔ بنگلہ دیش کے اس تجربہ کار کھلاڑی میں وقت کے ساتھ نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ سابق ساتھی کھلاڑیوں کے مطابق ماضی میں خراب کارکردگی کے بعد ان کے جذبات ڈریسنگ روم میں اثر انداز ہوتے تھے، لیکن اب وہ ذاتی مایوسی پر قابو رکھتے ہوئے اپنے تجربات دوسروں کے ساتھ بانٹنے اور ساتھی کھلاڑیوں کی مدد کرنے میں زیادہ فعال ہیں۔ مشفق بنگلہ دیش کے ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز اور اس فارمیٹ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے مئی 2005 میں لارڈز میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ آسٹریلیا کے خلاف تاریخی فتح کے بعد انہوں نے ساتھی کھلاڑیوں کو 2022 میں ماؤنٹ مونگانوئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف حاصل کی گئی تاریخی ٹیسٹ جیت کی حکمت عملی اپنانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ٹیم نے صرف ایک سیشن جیتنے پر توجہ مرکوز کی تھی اور اسی طرح موجودہ سیریز میں بھی میچ کو ایک، ایک سیشن میں تقسیم کر کے کھیلنا چاہیے۔ مشفق نے کھلاڑیوں پر زور دیا کہ انہیں نتیجے یا حریف ٹیم کے بڑے ناموں کے بارے میں زیادہ سوچنے کے بجائے اپنے عمل اور منصوبے پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حالات یا پچ کچھ بھی ہو، حریف بھی انسان ہیں، اس لیے اپنے عمل پر یقین رکھیں اور اللہ پر بھروسہ کریں، نتیجہ خود بخود سامنے آئے گا۔ انہوں نے ڈاروِن کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اصل چیلنج اب اس کامیابی کو دہرانا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ چار، پانچ برسوں میں بنگلہ دیش کے ریڈ بال ڈریسنگ روم میں بڑی ثقافتی تبدیلی آئی ہے اور اب ہر کھلاڑی انفرادی طور پر خود کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہا ہے۔ مشفق نے کہا کہ اگر ہر کھلاڑی اپنی کارکردگی میں صرف دو فیصد بہتری لائے اور پوری ٹیم ایک یونٹ کے طور پر متحد ہوجائے تو اس کا اثر بڑے نتائج کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے انفرادی کامیابی سے زیادہ اہم پوری ٹیم کی کامیابی ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف اگلے ٹیسٹ میں مشفق ایک بار پھر بیٹ ہاتھ میں لیے میدان میں اتریں گے، جہاں ان سے بڑی اننگز کی توقع ہوگی۔ تاہم ان کا ایک اہم کردار ڈاروِن کی تاریخی کامیابی کے بعد ٹیم کو بلند حوصلے کے ساتھ متوازن رکھنا اور ساتھی کھلاڑیوں کو مسلسل رہنمائی فراہم کرنا بھی ہوگا۔

روہن بھوترا کی اسپن کا جادو، ٹی این پی ایل میں شاندار آغاز

چنئی، 20 اگست (یو این آئی) تمل ناڈو پریمیئر لیگ میں اپنی پہلی ہی موجودگی پر مدورائی پینتھرز کے لیے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 24 سالہ اسپن گیند باز روہن بھوترا نے اپنی منفرد رسٹ اسپن سے سب کی توجہ حاصل کرلی ہے۔ روہن کے ساتھ ان کے ہم شکل جڑواں بھائی راہل کی کہانی بھی جڑی ہوئی ہے، جن کا گیند بازی ایکشن تقریباً روہن جیسا ہی ہے۔ اسپن میں نت نئے اور غیر معمولی انداز شاذ و نادر ہی شائقین کی توجہ سے بچ پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ورون چکرورتی کو پہچان دینے والی تمل ناڈو پریمیئر لیگ روہن کے منفرد رسٹ اسپن کو بھی اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔ ان کی گیند بازی میں کئی مختلف ورائیٹیز شامل ہیں، جو انہیں دوسرے اسپن گیند بازوں سے منفرد بناتی ہیں۔ روہن نے جاری تمل ناڈو پریمیئر لیگ میں مدورائی پینتھرز کی جانب سے ڈیبیو کرتے ہوئے سیلم اسپارٹنز کے خلاف صرف 9 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں اور پلیئر آف دی میچ بنے۔ اس کے بعد ڈنڈیگل ڈریگنز کے خلاف 23 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کر کے انہوں نے ایک بار پھر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈنڈیگل ہی وہ ٹیم ہے جس نے تین سال قبل انہیں اپنا پہلا ٹی این پی ایل معاہدہ دیا تھا۔ روہن کی کہانی ان کے جڑواں بھائی راہل کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ دونوں کی شکل و صورت اور جسمانی ساخت ہی نہیں بلکہ گیند بازی کا ایکشن بھی تقریباً ایک جیسا ہے۔ تاہم راہل کو اب تک ٹی این پی ایل میں کھیلنے کا موقع نہیں ملا ہے۔ اس کے باوجود دونوں 24 سالہ بھائیوں کا کرکٹ سفر ایک دوسرے سے گہرا جڑا ہوا ہے۔ بھوترا خاندان کا تعلق چنئی سے بھی پرانا ہے۔

رنکو سنگھ کی جارحانہ اننگز سے میرٹھ ماویرکس کی جیت

لکھنؤ، 20 اگست (یو این آئی) کپتان رنکو سنگھ کی طوفانی نصف سنچری کی بدولت میرٹھ ماویرکس نے بدھ کی شب بارش سے متاثرہ یو پی ٹی- 20 لیگ سیزن- 4 کے مقابلے میں لکھنؤ فالکنز کو ڈکورتھ لوئس ضابطے (ڈی ایل ایس) طریقے سے پانچ رنز سے شکست دے دی۔ اٹل بہاری واجپئی اکانا اسٹیڈیم میں پہلے بلے بازی کرتے ہوئے لکھنؤ فالکنز نے 183 رنز بنائے۔ جواب میں میرٹھ ماویرکس نے 16.5 اوورز میں 6 وکٹ پر 154 رنز بنائے، لیکن مسلسل بارش کے باعث ڈی ایل ایس طریقے سے میرٹھ کو فاتح قرار دیا گیا۔ لکھنؤ کی جانب سے محمد سیف نے 32 گیندوں پر 45 رنز جبکہ اجیت ورما نے 37 گیندوں پر 8 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 53 رنز بنائے۔ میرٹھ کی جانب سے زیشان انصاری اور وجے کمار نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔ 184 رنز کے ہدف کے تعاقب میں میرٹھ نے ابتدا میں تین وکٹیں جلد گنوا دیں، تاہم دویانش جوشی اور دویانش راجپوت نے 52 رنز کی شراکت داری کر کے اننگز سنبھالی۔ ان کے آؤٹ ہونے کے بعد کپتان رنکو سنگھ نے محاذ سنبھالا اور 24 گیندوں پر دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 55 رنز بنائے۔ بارش کے باعث میچ کا فیصلہ ڈی ایل ایس اسکور پر منحصر ہوگیا۔ 16.3 اوورز کے بعد میرٹھ مقررہ ڈی ایل ایس اسکور سے ایک رن پیچھے تھا، لیکن رنکو نے چھکا لگا کر ٹیم کو آگے کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے نوینت کمار کے 17 ویں اوور میں پانچ گیندوں پر 26 رنز جوڑ کر میرٹھ کی جیت تقریباً یقینی بنائی۔

اے ایف سی چیلنج لیگ 2026-27 ڈرا: ایف سی گوا گروپ سی میں

کوالالمپور، 20 اگست (یو این آئی) اے ایف سی چیلنج لیگ 2026-27 کے لیے جمعرات کو ہونے والے ڈرا میں ہندوستانی کلب ایف سی گوا کو ایت کے قلاسیہ ایس سی، بنگلہ دیش کے فورٹس ایف سی اور تاجکستان کے ایف سی ریگر-ٹداے زیڈ کے ساتھ گروپ سی میں رکھا گیا ہے۔ گزشتہ سیزن میں 2025-26 کا سپر کپ جیتنے کے بعد ایف سی گوا نے تیسری بار ایشیائی کلب مقابلوں میں جگہ بنائی ہے۔ تاہم گزشتہ ہفتے اے ایف سی چیمپئنز لیگ ٹو کے ابتدائی مرحلے میں گوا کو ترکمانستان کے ایف کے آر کاؤاغ نے 0-3 سے شکست دی، جس کے بعد اے اے ایف سی چیلنج لیگ کے گروپ مرحلے میں جگہ ملی۔ ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے میں 20 ٹیموں کو چار، چار ٹیموں کے پانچ گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

نورا حمد سی پی ایل سے باہر

ٹم سیفرٹ سینٹ لوشیا کنگز میں شامل، سیفرٹ 2020 سے 2022 تک ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کر چکے ہیں

سینٹ لوشیا، 20 اگست (یو این آئی) افغانستان کے بائیں ہاتھ کے کلائی کے اسپن گیند باز نور احمد افغانستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے ان کا نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) واپس لیے جانے کے بعد سی پی ایل 2026 کے بقیہ سیزن سے باہر ہوگئے ہیں۔ سینٹ لوشیا کنگز نے ان کی جگہ نیوزی لینڈ کے سلامی بلے باز اور وکٹ کیپر ٹم سیفرٹ کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔

سینٹ لوشیا کنگز نے ایک بیان میں کہا کہ نور احمد اب ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں میں ٹیم کی نمائندگی نہیں کرسکیں گے۔ فرنچائز نے نور کے ٹیم میں شامل نہ ہو پانے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نور نے 2020 میں کنگز، جسے اس وقت سینٹ لوشیا زوکس کہا جاتا تھا، کے ساتھ معاہدہ کیا تھا، تاہم ویزا مسائل کے باعث وہ ٹیم کی جانب سے نہیں کھیل سکے تھے۔ 2024 میں واپسی کے بعد انہوں نے 12 میچوں میں 22 وکٹیں حاصل کیں اور 6.19 کے اکانومی ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ کے سب سے کامیاب گیند باز رہے۔ کنگز نے اسی سیزن میں ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ دوسری جانب ٹم سیفرٹ انگلینڈ میں دی ہنڈریڈ کے کامیاب سیزن کے بعد سینٹ لوشیا کنگز سے دوبارہ جڑ رہے ہیں۔ انہوں نے 10 اننگز میں 394 رنز بنائے اور 168.37 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز رہے۔ فائنل میں ان کی 38 گیندوں پر 72 رنز کی اننگز پر انہیں پلیئر آف دی میچ بھی قرار دیا گیا۔ سیفرٹ 2020 سے 2022 تک ٹرینباگو نائٹ رائیڈرز کی نمائندگی کر چکے ہیں اور گزشتہ دو سیزن سے کنگز کا بھی حصہ رہے ہیں۔ 2025 میں وہ ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز رہے اور 10 اننگز میں 169.23 کے اسٹرائیک ریٹ سے 396 رنز بنائے۔ ان کی نمایاں اننگز میں اینٹیگوا اینڈ باربوڈا فالکنز کے خلاف 53 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 125 رنز شامل ہیں۔ سی پی ایل 2026 میں کنگز نے اب تک پانچ میں سے دو میچ جیتے ہیں اور ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے مقام پر ہے۔

AHMIYATH URDU DAILY, Printed, Published And Owned by MOHAMMED IMRAN, Printed at MAHEERA PRINTERS, At H,No. 5-2-110,Near Goremiya Chowrsta, Osmanpura, Jagtial, Dist, Jagtial, Telangana, 505327. and Published from H.No. 5-2-109,Osmanpura Jagtial, District,Jagtial. Telangana,Editor:MOHAMMED IMRAN, RNI NO. TELURD /2008/5610,Contact No. 9848999998